یسوع مسیح کی تعلیم

مؤلفہ

بجناب لارڈ نارتھ بروک صاحب

سابق گورنر جنرل کشور ہندوستان

لاہور

پنجاب ریلجس بک سوسائٹی

قیمت ۲ /

یسوع مسیح کی تعلیم

اسکے اپنے الفاظ میں

از مؤلف

جناب لارڈ نارتھ بروک صاحب

سابق گورنر جنرل کشور ہندوستان

لاہور

پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی

یسوعؑ مسیح کی تعلیم

دِیباچہ

اہلِ ہند کی بہتری و بہبودی کا جو برسوں سے فکر رہا اور
اُن سے جو مجھے سچی اُلفت ہے اُسکے اظہار میں مَیں نے یہ رسالہ
اُنکے فائدہ کی غرض سے تالیف کیا ہے ۔

میرا مقصد یہ ہے کہ یسوعؔ مسیح کی تعلیم کو اُسکے اپنے ہی
الفاظ میں (جیسے وہ چاروں انجیلوں میں مندرج ہیں) اُن کے
سامنے پیش کروں ۔ تعلیم کے وُہ حصّے چھوڑ دیئے گئے ہیں جنمیں
یہودیوں سے بالتخصیص خطاب کیا گیا ہے نیز بعض اور مقام
بھی چھوڑ دیئے گئے ہیں جو بلا تشریح بخوبی سمجھ میں نہیں آ سکتے
اُن ہمیشہ کی زندگی کی باتوں پر میں اپنی طرف سے کوئی تفسیر یا
تشریح ایزاد کرنا نہیں چاہتا نہ اُن باتوں کا ذِکر کرنا مناسب سمجھتا
ہُوں جنپر مفسّرین کا اتفاقِ رائے نہیں ۔

اسّی برس کا عرصہ گذرتا ہے کہ اپنے زمانہ کے عالِم اور مُمتاز مُصلح

راجا رام موھن رائے صاحب نے اسی مقصد سے نیکن اور صورت میں ایک تالیف بنام "اقوال مسیح۔ ھدایت۔ تسلّی اور خوشی" شائع کی۔

غور پسند ناظرین کو یہ بات گو مجھے اُمید تو ہے کہ یسوع مسیح کی تعلیم کا اظہار اس رسالہ میں صحت کے ساتھ کیا گیا ہے۔ تاہم جیسا کہ ڈاکٹر مرڈک صاحب اپنے تقریر میں جو انہوں نے میری استدعا پر لکھا۔ فرماتے ہیں یہ تعلیم مسیح کی زندگی پر غور کئے بغیر بخوبی سمجھ میں نہیں آسکتی +

ترتیب مضامین کے لئے میں دو احباب کا جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے ممنون احسان ہُوں +

رسولوں کے خطوط میں سے بھی بعض مقام لئے گئے ہیں اور انجیلوں میں سے بھی چند ایسے حصے لکھے گئے ہیں۔ جو مسیح کے منھہ کا فرمایا ہوا کلام نہیں۔ ایسی سب آیتیں بخط نسخ لکھی گئی ہیں +

دیباچہ

اِس رسالہ میں کی سب آیتیں تصحیح شدہ نئے عہد نامہ سے لی گئی ہیں +

نارتھ بروک

یکم جنوری ۱۹۰۰ء

مقدمہ

اس رسالہ میں ہمارے خداوند اور نجات دینے والے یسوع مسیح
کی بعض باتیں درج ہیں۔ ناظرین دریافت کرنا چاہینگے کہ وُہ
کون تھا اور کس زمانہ میں ہوا +

دنیا میں کئی ایک مختلف مذہب ہیں۔ ہمارے ملک ہندوستان
میں اکثر لوگ ہندو ہیں۔ بہت مسلمان بھی ہیں اور کچھ مسیحی بھی۔ گو ہندوستان
میں مقابلتاً مسیحی تھوڑے ہیں۔ یورپ اور براعظم امریکہ کی تمام قومیں اپنے آپکو
مسیحی کہتی ہیں۔ جناب ملکہ معظمہ قیصرہ ہند خود مسیحی ہیں۔ مسیحی نہ صرف دنیا کے کسی مذہب
سے تعداد میں زیادہ ہیں بلکہ دنیا کی سب مہذب قومیں ان میں شامل ہیں۔
اس لئے تعلیم یافتہ ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایسے مذہب سے کچھ واقفیت پیدا
کرنی چاہیئے جسکی اتنے لوگ پیروی کرتے ہیں +

جیسے ہندو ویدوں کو اور محمدی قرآن کو مانتے ہیں۔ ویسے
ہی مسیحیوں کی مقدس کتاب بائبل ہے۔ بائبل کے لفظی معنے الکتاب
کے ہیں اور وہ دو حصوں یعنے پرانے اور نئے عہدناموں پر

مقدمہ

مقدمہ ۔ پُرانا عہدنامہ نئے عہدنامہ سے سیکڑوں برس پہلے
لکھا گیا تھا۔ جن نبیوں کے صحیفے پُرانے عہدنامہ میں درج ہیں
اُنکا ایک بڑا مقصد یہہ تھا کہ اُس مسیح یا نجات دہندہ کی خبریں جو
دُنیا میں آنیوالا تھا۔ نئے عہدنامہ میں اِس نجات دہندہ کے
آنے کا بیان ہے۔ کہ اُس نے کیا کیا کیا اور اُسکے آسمان پر
صعُود کرجانے کے بعد اُسکا مذہب کس طرح پھیلنے لگا۔ اِس نجات
دہندہ کا نام یسوع مسیح تھا۔ لفظ یسوع کے معنے خدا کی نجات
ہے۔ اُسے یہہ نام اِس لئے دیا گیا کہ وُہ لوگوں کو اُنکے گناہوں
سے چھڑانے کے لئے آیا۔ مسیح کے معنے جیسا کہ صاف ظاہر ہے مسح کئے
ہونے کے ہیں۔ یہودیوں اور دیگر قوموں میں بھی بادشاہ کو تیل سے ملکر مقرر کیا
جاتا تھا بلکہ اب تک بھی کیا جاتا ہے۔ مسیح کے معنے ہیں منجی، بادشاہ۔

نئے عہدنامہ میں یسوع مسیح کی زندگی اور تعلیم کے چار تذکرے
پائے جاتے ہیں۔ یہہ تذکرے انجیل یعنے خوشخبری کے نام سے
کہلاتے ہیں۔ انکو انجیل یا خوشخبری کا نام اِس لئے دیا گیا ہے

مقدمہ

کہ اِن میں گناہ سے نجات پانے کی خوشخبری کا بیان درج
ہے۔ یہ انجیلیں متی۔ مرقس۔ لوقا اور یوحنا کی معرفت جو یسوع مسیح
کے رسول یا شاگرد تھے لکھی گئی ہیں ۔

اُس کے جو واقعاتِ زندگی انجیلوں میں درج ہیں اُنکا
نہایت مختصر خلاصہ یہ ہے کہ دو ہزار برس کا عرصہ گذرتا ہے
کہ وُہ آسمان پر سے اُترا اور ہماری نجات کے لئے انسان
کی صورت میں پیدا ہوا۔ اُس کی جائے پیدائش ملکِ فلسطین
ہے جو ہند اور انگلستان کے قریباً درمیان اور عرب کے
نزدیک واقع ہے۔ تیس برس کی عمر میں یسوع مسیح نے ملک
میں گشت کر کے تعلیم دینے اور معجزے دکھانے لگا۔ چونکہ وُہ
ہماری نجات کی خاطر مرنے کو آیا تھا اِس لئے اُس نے صلیب
پر مارا جانا گوارا کیا لیکن وُہ تیسرے روز مُردوں میں سے جی
اُٹھا اور تھوڑے عرصہ بعد پھر آسمان کو چڑھ گیا۔ دنیا کے
چھوڑنے سے پیشتر اُس نے اپنے شاگردوں سے وعدہ کیا تھا

مقدمہ

کہ میں خدا کی روح کو نازل کرونگا اور انہیں یہہ حکم بھی دیا کہ تم جا کر تمام قوموں کو شاگرد بناؤ - اس حکم کی تعمیل کے لئے مشنری ہندوستان میں آئے ہیں - یسوع مسیح کے ماننے والے شروع سے مسیحی کہلاتے ہیں اس لئے کہ مسیح کے پیرو ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں - ان میں سے بہت اپنے پاک مذہب پر پورا پورا عمل نہیں کرتے تاہم وہ مانتے ہیں کہ یہی اکیلا نجات دہندہ ہے -

اس رسالہ میں یسوع مسیح کے بعض اقوال ایسی ترتیب سے منتخب کئے گئے ہیں کہ جن لوگوں نے نئے عہدنامہ کو ابھی تک نہیں پڑھا وہ انہیں آسانی سے سمجھ سکیں - اس رسالہ کے بعد آپ کو چاروں انجیلیں پڑھنی چاہئیں - ان سے آپ کو نہ صرف یہہ معلوم ہوگا کہ مسیح نے کیا کچھ فرمایا بلکہ یہہ بھی کہ اس نے کیا کچھ کیا - اس کے بعد آپکو سارا نیا عہدنامہ پڑھنا چاہئے - پڑھنے سے پیشتر دعا کیجئے کہ صداقت کے سمجھنے اور اسکے قبول

کرنے میں خدا آپ کی ہدایت کرے +

جان مرڈک

انجیلوں کے نسخے انگریزی اُردو اور ہند کی عموماً تمام زبانوں میں بائبل سوسائٹی کے کُتب خانوں سے جو قریباً تمام چھوٹے بڑے شہروں میں ہیں اور سوسائٹی کے کُتب فروشوں سے جو دیہات اور قصبوں میں کتابیں بیچتے پھرتے ہیں دستیاب ہو سکتے ہیں۔ الگ الگ انجیلوں کے نسخوں کی قیمت ۳۔ پائی سے لیکر ۱ تک ہے اور پُورے نئے عہدنامہ کی قیمت ۴ سے لیکر ۱۲ تک۔

اِنہیں شخصوں کی معرفت انجیل کی تفسیریں بھی مل سکتی ہیں۔

فہرستِ مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

یسوع مسیح کی تعلیم

خدا

خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے ۔ مرقس ۱۲ : ۲۹ + استثنا ۶ : ۴

تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے ۔ متی ۲۳ : ۹ +

تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر ۔ متی ۴ : ۱۰ + لوقا ۴ : ۸ + استثنا ۶ : ۱۳ +

خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اسکے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں ۔ یوحنا ۴ : ۲۴ +

خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ ۔ متی ۲۲ : ۳۷ + مرقس ۱۲ : ۳۰ لوقا ۱۰ : ۲۷ + استثنا ۶ : ۵ +

پس جب کہ تم بُرے ہوکر اپنی اولاد کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہوتو تمہارا آسمانی باپ تو اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں ضرور ہی دیگا۔ متی ۷: ۱۱ + لوقا ۱۱: ۱۳ +

خُدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے اظہار کیا۔ مقدس یوحنا کی انجیل۔ ۱: ۱۸ +

خُدا محبت ہے۔ مقدس یوحنا۔ پہلا خط ۴. ۸ +

جس خُدا نے دُنیا اور اُس کی ساری چیزوں کو پیدا کیا وُہ آسمان اور زمین کا مالک ہوکر ہاتھ کے بنائے ہوئے مندروں میں نہیں رہتا نہ کسی چیز کا محتاج ہوکر آدمیوں کے ہاتھوں سے خدمت لیتا ہے کیونکہ وُہ تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے اور اُس نے ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قوم تمام رُوئے زمین پر رہنے کے لئے پیدا کی اور اُنکی میعادیں اور سکونت کی حدیں مقرر کیں۔ تاکہ خدا کو ڈھونڈیں شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں۔ ہرچند کہ وہ ہمیں

کسی سے دُور نہیں کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔ مقدس پولوس کی تقریر بمقام ایتھنز اعمال ۱۷: ۲۴-۲۸

اپنے حق میں مسیح کی گواہی

اُس کا خُدا کے ساتھ ایک ہونا

مَیں اور باپ ایک ہیں۔ یوحنا ۱۰: ۳۰ +

جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے۔ اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔ یوحنا ۱۲: ۴۴-۴۵ +

جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا عزت نہیں کرتا۔ یوحنا ۵: ۲۳ +

میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہے سوا باپ کے اور کوئی نہیں جانتا کہ باپ کون ہے سوا بیٹے کے اور اُس شخص کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر

تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے ؟

اُس نے جواب میں کہا کہ اے خداوند وہ کون ہے کہ

مَیں اُس پر ایمان لاؤں ؟

یسوع نے اُس سے کہا

تُو نے اُسے دیکھا ہے اور جو تجھ سے باتیں کرتا ہے وُہی ہے۔

یُوحنّا ۹: ۳۵- ۳۸ +

اُسکا مسیح ہونا

عورت نے اُس سے کہا مَیں جانتی ہُوں کہ خرستس

یعنے مسیح آنیوالا ہے جب وُہ آئیگا توہمیں سب باتیں

بتادیگا۔ یسُوع نے اُس سے کہا

میں جو تجھ سے بول رہا ہُوں وُہی ہُوں۔ یوحنّا ۴: ۲۵- ۲۶ +

اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا۔ تم مجھے کیا کہتے

ہو ؟ شمعون پطرس نے جواب میں کہا تُو زندہ خُدا کا بیٹا

مسیح ھے۔ یسوع نے جواب میں اُسے کہا کہ
مُبارک ہے تُو شمعون۔ کیونکہ یہہ بات جسم اور خون نے نہیں
بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پہ ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے۔ متی ۱۶: ۱۳، ۱۷
مرقس ۸: ۲۹ + لوقا ۹: ۲۰ +

سردار کاھن نے اُس سے کہا میں تُجھے زندہ خدا کی
قسم دیتا ھُوں کہ اگر تُو خُدا کا بیٹا مسیح ھے تو ہم سے کہدے
یسُوع نے اُس سے کہا
تُو نے خود کہدیا۔ متی ۲۶: ۶۳ +

مسیح کا کام
اُس کی رسالت

میں آسمان سے اِس لئے نہیں اُترا کہ اپنی مرضی کے موافق عمل
کروں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق۔ یوحنا ۶: ۳۸ +

باپ جس نے مجھے بھیجا اسی نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ کیا کہوں اور
کس طرح بیان کروں۔ میں جانتا ہوں کہ اس کا حکم ہمیشہ کی زندگی
ہے پس جو کچھ میں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھ سے کہا ہے
اسی طرح کہتا ہوں۔ یوحنا ۱۲ : ۴۹ - ۵۰ +

مجھے . . . خدا کی بادشاہت کی خوشخبری سنانی ضرور ہے کیونکہ
میں اسی لئے بھیجا گیا۔ لوقا ۴ : ۴۳ +

میری تعلیم میری نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے اگر کسی
کی مرضی ہو کہ اس کی مرضی پر چلے تو وہ اس تعلیم کی بابت جان جائیگا
کہ خدا کی طرف سے ہے یا میں اپنی طرف سے کہتا ہوں۔ یوحنا
۷ : ۱۶ - ۱۷ + ۱۴ : ۲۴ +

خداوند کی روح مجھ پر ہے۔
اس لئے کہ اس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا
اس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی۔
اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔

میں اُس میں سے کچھ کھو نہ دوں بلکہ اُسے آخری دن پھر زندہ کروں کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے اور میں ہی اُسے آخری دن پھر زندہ کروں۔ یوحنا ۶: ۳۹۔ ۴۰۔

خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشدیا تاکہ جو کوئی اُسپر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دُنیا میں اسلئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُسکے وسیلے سے نجات پائے۔ مقدس یوحنا کی انجیل ۳: ۱۶۔ ۱۷

ہم نے دیکھ لیا ہے اور ہم اِس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ باپ نے بیٹے کو دُنیا کا منجی کر کے بھیجا ہے۔ مقدس یوحنا۔ پہلا خط ۴: ۱۴

راہ اور حق اور زندگی

راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر

باپ کے پاس نہیں آتا۔ یوحنا ۱۴: ۶ +

اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کریگی۔ یوحنا ۸: ۳۱، ۳۲

میں اس لئے پیدا ہوا اور اسواسطے دنیا میں آیا ہوں کہ حق کی گواہی دوں۔ جو کوئی حق کا ہے میری آواز سنتا ہے۔ یوحنا ۱۸: ۳۷ +

دُنیا کا نُور

میں نور ہو کر دنیا میں آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے۔ یوحنا ۱۲: ۴۶ +

جب تک میں دنیا میں ہوں دنیا کا نور ہوں۔ جو میری پیروی کریگا وہ اندھیرے میں نہ چلیگا بلکہ زندگی کا نور پائیگا۔ یوحنا ۹: ۵ و ۸: ۱۲ +

اور تھوڑے دنوں تک نور تمہارے درمیان ہے جب تک نور تمہارے ساتھ ہے چلے چلو ایسا نہ ہو کہ تاریکی تمہیں آپکڑے اور جو تاریکی میں چلتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ہے۔ جب تک نور تمہارے ساتھ

نجات پائیگا اور اندر باہر آیا جایا کریگا اور چارہ پائیگا +
جو رنہیں آتا مگر چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اسلئے
آیا کہ وُہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔ یوحنا ۱۰: ۹-۱۰ +

اچّھا چرواہا

اچّھا چرواہا میں ہُوں۔ جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور میں باپ
کو جانتا ہُوں اِسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہُوں اور میری بھیڑیں
مجھے جانتی ہیں اور میں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہُوں اور
میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑخانہ کی نہیں مجھے اُن کا بھی
لانا ضرور ہے اور وہ میری آواز سُنینگی پھر ایک ہی گلّہ اور ایک ہی
چرواہا ہوگا۔ یوحنا ۱۰: ۱۴-۱۶ +

میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہُوں
اور وُہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی
بخشتا ہوں اور وُہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی اور کوئی اُنہیں میرے

ہاتھ سے چھین نہ لیگا ۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی انہیں میرے باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا ۔ یوحنا ۱۰ : ۲۷ - ۳۰ +

خداوند میرا چوپان ہے مجھکو کچھ کمی نہیں ۔
وہ مجھے ہریالی چراگاہوں میں بٹھاتا ہے ۔
وہ راحت کے چشموں کی طرف مجھے پہنچاتا ہے ۔
وہ میری جان پھیر لاتا ہے ۔
وہ اپنے نام کی خاطر مجھے صداقت کی راہوں میں لئے پھرتا ہے ۔
بلکہ جب میں موت کے سائہ کی وادی میں پھروں ۔
تو مجھے کچھ خوف وخطر نہ ہوگا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے ۔
تیری چھڑی اور تیری لاٹھی وہی میری تسلی کا باعث ہیں ۔

تو میرے دُشمنوں کے رُوبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا ۔

تو میرے سر پر تیل ملتا ۔ میرا پیالہ لبریز ہو کر چھلکتا ہے ۔ لاکلام مہربانی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہینگی ۔

اور میں ہمیشہ خداوند کے گھر میں رہونگا ۔ زبور ۲۳

اُس کی موت

ابن آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائے گا اور وہ اُسکے قتل کا حکم دینگے اور اُسے غیر قوموں[1] کے حوالے کرینگے تاکہ وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر چڑھائیں اور وہ تیسرے دن زندہ کیا جائیگا ۔ متی ۲۰ : ۱۸ - ۱۹ ۔ ۲۶ : ۲ + مرقس ۹ : ۳۱ + ۸ : ۳۱ + ۱۰ : ۳۳ - ۳۴ + لوقا ۹ : ۲۲ و ۴۴ ۔ ۱۸ : ۳۲ - ۳۳ +

[1] اُمیوں ۔

ابنِ آدم اِسلئے آیا... کہ اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ
دے۔ متی ۲۰: ۲۸ + مرقس ۱۰: ۴۵ +

باپ مجھ سے اِسلئے محبّت رکھتا ہے کہ مَیں اپنی جان دیتا
ہُوں تاکہ اُسے پھر لے لُوں... مجھے اُسکے دینے کا بھی اختیار
ہے اور اُسکے پھیر لینے کا بھی اختیار ہے یہہ حکم میرے باپ
سے مجھے ملا۔ یوحنا ۱۰: ۱۷-۱۸ +

وہ وقت آگیا کہ ابنِ آدم جلال پائے۔ مَیں تم سے سچ سچ کہتا
ہُوں کہ جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کے مر نہیں جاتا اکیلا
رہتا ہے لیکن جب مَر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے۔ یوحنا
۱۲: ۲۳-۲۴ +

یسُوع مسیح راستباز ھمارے گناھوں کا کفّارہ ھے
اور نہ صِرف ھمارے ھی گناھوں کا بلکہ تمام دُنیا کے
گناھوں کا۔ مقدّس یُوحنا کا پہلا خط ۲: ۲ +

مسیح نے بھی یعنے راستباز نے ناراستوں کے لئے

ہم کو خدا کے پاس پہنچانے کے واسطے گناہوں کے باعث
ہر ایک دکھ اٹھایا۔ مقدس پطرس۔ پہلا خط ۳ : ۱۸ +

اُسکے آخری کلمات

اے میرے خدا۔ اے میرے خدا تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟
متی ۲۷ . ۴۶ + مرقس ۱۵ : ۳۴ + زبور ۲۲ : ۱ +

اے باپ انکو معاف کر کیونکہ یہہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔
لوقا ۲۳ . ۳۴ +

اے باپ میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔
لوقا ۲۳ . ۴۶ + زبور ۳۱ : ۵ +

تمام ہوا۔

ور سر جھکا کے جان دی۔ یوحنا ۱۹ . ۳۰ +

اُس کا آسمان پر صعود کرنا

میں اپنے باپ اور تمہارے باپ کے اور اپنے خدا اور تمہارے

خدا کے پاس اوپر جاتا ہوں - یوحنا ۲۰: ۱۷

مسیح کا پیغام

(انجیل یا خوشخبری)

باپ کی محبت

کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل

ایسا کون ہے جسکے پاس سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہوئی کو جب تک پا نہ لے ڈھونڈتا نہ رہے؟ اور جب ملے تو خوش ہو۔ اُسے کاندھے پر اُٹھا نہ لے؟ اور گھر میں پہنچکر دوستوں اور پڑوسیوں کو بلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی مناؤ۔ کیونکہ یہ کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ

کرنے والے گنہگار کی بابت آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی +
اسی طرح تمہارے آسمانی باپ کی یہہ مرضی نہیں کہ اِن چھوٹوں
میں سے کوئی ہلاک ہو۔ لوقا ۱۵: ۴-۷ + متی ۱۹: ۱۲-۱۴ +

درہم کی تمثیل

کون ایسی عورت ہے جسکے پاس دس درہم ہوں اور ایک
کھو جائے تو وُہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے اور جب تک
پا نہ لے کوشش سے ڈھونڈتی نہ رہے اور جب مل جائے تو ہمنیلیوں
اور پڑوسنوں کو بُلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میرا
کھویا ہُوا درہم مل گیا؟ میں تم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح خُدا کے
فرشتوں کے سامنے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کی بابت خوشی
ہوتی ہے۔ لوقا ۱۵: ۸-۱۰ +

کھوئے ہوئے بیٹے کی تمثیل

ایک شخص کے دو بیٹے تھے اِن میں سے چھوٹے نے باپ
سے کہا اے باپ مال کا جو حصہ مجھ کو پہنچتا ہے مجھے دے اُس نے

اپنا مال متاع انہیں بانٹ دی اور تھوڑے دِن بعد چھوٹا بیٹا اپنا
سب کچھ جمع کر کے دُور کے مُلک کو روانہ ہُوا اور وہاں اپنا مال
بدچلنی میں اُڑا دیا اور جب سب خرچ کر چکا تو اُس مُلک میں سخت
کال پڑا اور وُہ محتاج ہونے لگا۔ پھر اُس مُلک کے ایک باشندہ
کے ہاں جا پڑا۔ اُسنے اُسکو اپنے کھیتوں میں سُور چرانے بھیجا
اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سُور کھاتے تھے اُن سے اپنا
پیٹ بھرے۔ مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔ اور اُسنے ہوش میں آکر کہا
کہ میرے باپ کے کتنے ہی مزدوروں کو روٹی افراط سے ملتی ہے
اور مَیں یہاں بُھوکا مر رہا ہُوں۔ مَیں اُٹھکر اپنے باپ کے پاس جاؤنگا
اور اُس سے کہونگا کہ اے باپ مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار
ہُوا۔ اب اِس لائق نہیں رہا۔ کہ تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدوروں جیسا
ہی کر لے۔ پس وُہ اُٹھکر اپنے باپ کیطرف روانہ ہُوا۔ وُہ ابھی دُور
ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُسکے باپ کو ترس آیا اور دوڑکر اُسکو گلے لگا
لیا اور بوسے لئے۔ بیٹے نے اُس سے کہا کہ اے باپ میں آسمان کا اور

تیری نظر میں گنہگار ہُوا اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں باپ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ اچھے سے اچھا جامہ جلد نکالکر اُسے پہناؤ اور اُسکے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جُوتی پہناؤ۔ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لاکر ذبح کرو تاکہ ہم کھاکر خوشی منائیں۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا اب زندہ ہُوا۔ کھو گیا تھا اب ملا ہے۔

لوقا ۱۵: ۱۱-۲۴ +

منجی کی دعوت

تندرستوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانے آیا ہُوں۔ لُوقا ۵: ۳۱-

۳۲ ۔ متی ۹: ۱۲ ۔ مرقس ۲: ۱۷ +

ابن آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔ لُوقا ۱۹: ۱۰ +

اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام دُونگا میرا جُوا اپنے اُوپر اُٹھالو

اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن تو تمہاری جانیں
آرام پائینگی۔ کیونکہ میرا جُوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔ متی ۱۱: ۲۹-۳۰
جو میرے پاس آئیگا اُسے میں ہرگز نہ نکالونگا۔ یوحنا ۶: ۳۷ +

خُدا کی بادشاہت

وقت پُورا ہوگیا ہے اور خُدا کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے
توبہ کرو اور خوشخبری کو مانو۔ مرقس ۱: ۱۵۔ متی ۴: ۱۷ +

جب فریسیوں نے اُس سے پُوچھا کہ خُدا کی بادشاہت
کب آئیگی۔ تو اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ
خُدا کی بادشاہت ظاہری طور پر نہ آئیگی۔ اور لوگ یہہ نہ کہینگے
کہ دیکھو یہاں ہے یا وہاں ہے۔ کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہت تمہارے
درمیان ہے۔ لوقا ۱۷: ۲۰-۲۱ +

میری بادشاہت دُنیا کی نہیں۔ یوحنا ۱۸: ۳۶ +

خُدا کی بادشاہت راستبازی اور میل ملاپ اور اُس

خوشی پر موقوف ہے جو روح القدس کیطرف سے ہوتی ہے۔ پس جو کوئی اس طور سے مسیح کی خدمت کرتا ہے وہ خدا کا مقبول اور آدمیوں کا پسندیدہ ہے۔

مقدس پولوس۔ رومیوں کو خط ۱۴: ۱۷- ۱۹ +

چھپے ہوئے خزانہ کی تمثیل

آسمان کی بادشاہت کھیت میں ایک چھپے ہوئے خزانہ کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے پاکر چھپا دیا اور اس کی خوشی میں جاکر اپنا سارا مال بیچڈالا اور اُس کھیت کو مول لے لیا۔ متی ۱۳: ۴۴ +

بیش قیمت موتی کی تمثیل

آسمان کی بادشاہت اس سوداگر کی مانند ہے جو عُمدہ عُمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا۔ جب اُسے ایک بیش قیمت موتی ملا تو جاکر اپنا سارا مال بیچڈالا اور اُسے مول لے لیا۔ متی ۱۳: ۴۵- ۴۶ +

خُدا کی بادشاہت میں داخل ہونیکے طریقے

نئی پیدائش

جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھ نہیں سکتا +

جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وُہ خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہُوا ہے جسم ہے اور جو رُوح سے پیدا ہُوا ہے رُوح ہے تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا۔ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تو اُس کی آواز سنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وُہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی رُوح سے پیدا ہُوا ایسا ہی ہے۔ یوحنا ۳: ۳ و ۵۔۸ +

شاگرد یسُوعؑ کے پاس آکر بولے۔ پس آسمان کی بادشاہت میں بڑا کون ھے؟ اُس نے ایک بچے کو پاس بُلا کر اُسے

اُنکے بیچ میں کھڑا کر دیا اور کہا۔

میں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر تم نہ پھرو گے اور بچوں کی مانند نہ ہو گے تو آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔ پس جو کوئی اپنے آپ کو اس بچے کی مانند چھوٹا بنائیگا وہی آسمان کی بادشاہت میں بڑا ہوگا۔ متی ۱۸: ۱-۴ +

پھر لوگ بچوں کو اُس کے پاس لائے تاکہ وہ اُنہیں چھوئے مگر شاگردوں نے انکو جھڑکا یسوع یہہ دیکھکر خفا ہؤا اور اُن سے کہا

بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُنہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہت کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اس میں ہرگز داخل نہ ہوگا +

پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُنپر ہاتھ رکھکر اُن کے لئے برکت چاہی۔ مرقس ۱۰: ۱۳-۱۶ + لوقا

۱۸ . ۱۵ ، ، متی ۱۹: ۱۳-۱۵ +

اَے باپ آسمان اور زمین کے مالک میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تُو نے یہہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچوں پر کھول دیں۔ ہاں اے باپ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا۔ متی ۱۱: ۲۵-۲۶ + لوقا ۱۰: ۲۱ +

تنگ دروازہ

تنگ دروازے سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ رستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راہ سکڑی ہے جو زندگی کو پہنچاتی ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔ متی ۷، ۱۳ ، لوقا ۱۳ ، ، ،

ہل اور ثابت قدمی

جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھ کر پیچھے دیکھتا ہے خدا کی بادشاہت کے لائق نہیں۔ لوقا ۹: ۶۲ +

خدا کی بادشاہت کی برکتیں

مبارک وہ ہیں جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے +

مبارک وہ ہیں جو افسوس کرتے ہیں کیونکہ وہ تسلی پائینگے +

مبارک وہ ہیں جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کو ورثے میں پائینگے +

مبارک وہ ہیں جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہونگے +

مبارک وہ ہیں جو رحمدل ہیں کیونکہ اُنپر رحم کیا جائیگا +

مبارک وہ ہیں جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھینگے +

مبارک وہ ہیں جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائینگے +

مبارک وہ ہیں جو راستبازی کے سبب ستائے گئے ہیں۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے +

جب میری خاطر لوگ تمہیں لعن طعن کرینگے اور ستائینگے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہارے حق میں جھوٹ سے کہینگے تو تم مُبارک ہو گے خوشی کرنا اور نہائت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے

متی ۵: ۳-۱۲ + لوقا ۶: ۲۰-۲۳ +

دینا لینے سے مُبارک ہے۔ اعمال ۲۰: ۳۵ +

مُبارک وُہ ہیں جو خدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔ لوقا ۱۱: ۲۸ +

مُبارک وُہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔ یوحنا ۲۰: ۲۹ +

خُدا کی بادشاہت کے فرائض

محبّت

اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔ متی ۲۲: ۳۹ + مرقس ۱۲: ۳۱ + لوقا ۱۰: ۱۷ + احبار ۱۹: ۱۸ +

پس جو برتاؤ تم اوروں سے چاہتے ہو ویسا ہی تم بھی اُن کے ساتھ کرو - متی ۷ : ۱۲ + لوقا ۶ : ۳۱ +

تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا اپنے پڑوسی سے محبت رکھنا اور اپنے دشمن سے عداوت - لیکن میں تم سے یہہ کہتا ہُوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانیوالوں کے لئے دُعا مانگو - تاکہ تم اپنے آسمانی باپ کے بیٹے ٹھہرو - کیونکہ وُہ اپنے سُورج کو بدوں اور نیکوں دونو پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونو پر مینہہ برساتا ہے - کیونکہ اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں سے محبت رکھو تو تمہارے لئے کیا اجر ہے ؟ کیا محصُول لینے والے بھی ایسا ہی نہیں کرتے ؟ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو تو کیا زیادہ کرتے ہو ؟ ... پس تم کامل بنو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے - متی ۵ : ۴۳-۴۸ + لوقا ۶ : ۲۷ و ۲۹ و ۳۲ +

مَیں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہُوں کہ ایک دُوسرے سے محبت رکھو - جیسے مَیں نے تم سے محبت رکھی ایسے ہی تم بھی ایک دُوسرے سے

محبت رکھو۔ اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اس سے سب جانینگے
کہ تم میرے شاگرد ہو۔ یوحنا ۱۳ ۳۴ - ۳۵ +

جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی رحم دل ہو۔ الزام نہ لگاؤ تم
پر بھی الزام نہ لگایا جائیگا مجرم نہ ٹھہراؤ تم بھی مجرم نہ ٹھہرائے جاؤ گے
خلاصی دو تم بھی خلاصی پاؤ گے۔ دیا کرو تمہیں بھی دیا جائیگا اچھا
پیمانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تم کو دینگے۔ کیونکہ
جس پیمانہ سے تم ناپو گے اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائیگا۔ تو
جو اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اپنی آنکھ کے شہتیر
پر کیوں خیال نہیں کرتا؟ اور جب تو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں
دیکھتا تو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ بھائی لا۔ اس تنکے
کو جو تیری آنکھ میں ہے نکال دوں؟ اے ریاکار پہلے اپنی آنکھ
میں سے تو شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تنکے کو
اچھی طرح دیکھ کر نکال سکیگا۔ لوقا ۶: ۳۶ - ۳۸ و ۴۱ - ۴۲ + متی ۷: ۱ -
۵ + مرقس ۴: ۲۴ +

رحمدل سامری کی تمثیل

ایک آدمی یروشلیم سے یریحو[1] کیطرف جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گھر گیا۔ اُنہوں نے اُسے ننگا کر دیا اور مارا اور آدھمُوا چھوڑ کر چلے گئے اتفاقاً ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کے کنارے ہوکر چلا گیا۔ اسی طرح ایک لیوی[2] اس جگہہ آیا وہ بھی اُسے دیکھ کے کنارے ہوکر چلا گیا۔ لیکن ایک سامری[3] سفر کرتے کرتے وہاں آنکلا اور دیکھ کر ترس کھایا اور اسکے پاس آیا اور اُسکے زخموں کو تیل اور مَے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرائے میں لیگیا اور اُس کی خبرگیری کی۔ دُوسرے دِن دو دینار[4] نکال کر بھٹیارے کو دیئے اور کہا۔ اس کی خبرگیری کرنا اور جو کچھ اس سے زیادہ خرچ ہوگا۔ مَیں پھر آکر تجھے ادا کر دونگا +

[1] یریحو یروشلیم سے بیس میل کے فاصلے پر یُونان کا دارالخلافہ تھا۔ [2] لیوی یہودی ہیکل میں خادم تھے۔ [3] سامری یوحان میں رہتے اور یہودیوں سے راہ و رابطہ نہیں رکھتے تھے [4] ایک دینار آٹھ آنہ کے برابر تھا +

اِن تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گھر گیا تھا تیری دانست میں کَون پڑوسی ٹھہرا ؟

اُس نے کہا وُہ جِسنے اُس پر رحم کیا یسُوع نے اُس سے کہا، جا تُو بھی ایسا ہی کر۔ لوقا ۱۰ : ۳۰ - ۳۷ +

ظالم نوکر کی تمثیل

اُس وقت پطرس[۵۷] نے پاس آکر اُس سے کہا - اے خُداوند اگر میرا بھائی میرا گُناہ کرتا رہے تو مَیں کتنی دفعہ اُسے مُعاف کروں ؟ کیا سات دفعہ تک ؟ یسُوع نے اُس سے کہا - میں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات دفعہ بلکہ سات دفعہ کے ستر گنے تک +

پس آسمان کی بادشاہت اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا اور جب حساب لینے لگا تو اُس کے سامنے ایک قرضدار حاضر کیا گیا جسے دس ہزار توڑے[۵۸] دینے

۵۷ یسُوع کا ایک شاگرد تھا + ۵۸ توڑے کی قیمت قریب تین ہزار چھ سو روپئے تھی +

تھے۔ مگر چونکہ اُس کے پاس کچھ ادا کرنے کو نہ تھا اِس لئے اُس کے مالک نے حکم دیا کہ یہہ اور اِس کی جورو بچے اور جو کچھ اس کا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصول کر لیا جائے۔ پس نوکر نے گِر کر اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند مجھے مہلت دے تو میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا اُس نوکر کے مالک نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دیا اور اس کا قرض بخشدیا +

جب وہ نوکر باہر نکلا تو اُس کے ہم خدمتوں میں سے ایک اُس کو ملا جس پر اُس کے سو دینار آتے تھے۔ اُس نے اُس کو پکڑ کر اُسکا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے ادا کر دے پس اُس کے ہم خدمت نے اُس کے سامنے گِر کر اُس کی مِنّت کی اور کہا مجھے مُہلت دے میں تجھے ادا کر دونگا۔ اُس نے نہ مانا بلکہ جا کر اُسے قید خانہ میں ڈالدیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے قید رہے +

پس اُسکے ہم خدمت یہہ حال دیکھ کر بہت غمگین ہوئے اور آکر اپنے مالک کو سارا احوال سُنا دیا۔ اِس پر اُس کے مالک نے

اُسکو پاس بُلاکر اُس سے کہا اے شریر نوکر میں نے وُہ سارا قرض تجھے اس لئے بخشدیا کہ تُو نے میری منّت کی تھی کیا تجھے لازم نہ تھا کہ جیسے میں نے تجھ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا۔ اور اُس کے مالک نے غصّے ہو کر اُس کو جلّادوں کے حوالے کیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کردے قید رہے +

اسی طرح تمہارے ساتھ میرا آسمانی باپ بھی کریگا اگر تُم میں سے ہرایک اپنے بھائی کو دل سے معاف نہ کرے۔ متی ۱۸، ۲۱-۳۵ ،

لوقا ۱۷، ۳، ۴ +

جو دُوسرے سے محبت رکھتا ہے اُس نے شریعت پر پُورا عمل کیا کیونکہ یہ باتیں کہ زنا نہ کر۔ قتل نہ کر۔ چوری نہ کر۔ لالچ نہ کر۔ اور ان کے سوا اور جو کوئی حکم ہو اُن سب کا خلاصہ اس بات میں پایا جاتا ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبّت رکھ۔ مقدس پولوس۔ رومیوں کا خط

۱۳، ۸، ۹ +

دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلم اور
برداشت کا لباس پہنو اگر کسی کو دوسرے کی شکایت
ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے
کے قصور معاف کرے۔ جیسے خداوند نے تمہارے قصور
معاف کئے ویسے ہی تم بھی کرو۔ اور ان سب کے اوپر
محبت کا پٹکہ باندھ لو کہ وہ کمال کا جامع ہے۔ [illegible]

[illegible]

اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور
محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا ہوا پیتل یا جھنجھناتی
[illegible] جھانجھ ہوں اور اگر مجھے نبوت ملے اور سارے بھیدوں
[illegible] علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل
[illegible] کو ہٹا دوں اور محبت نہ رکھوں تو میں کچھ
[illegible] اور اگر اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دوں یا اپنا
[illegible] اور محبت نہ رکھوں تو مجھے کچھ
[illegible] ہے

بھی فائدہ نہیں۔ محبت صابر ہے اور مہربان۔
محبّت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں
مارتی۔ اور پھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی اپنی
بہتری نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں۔ بدگمانی نہیں
کرتی۔ بدکاری سے خوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے
خوش ہوتی ہے سب کچھُ سہہ لیتی ہے۔ سب کچھ
یقین کرتی ہے۔ سب باتوں کی اُمّید رکھتی ہے۔ سب
باتوں کی برداشت کرتی ہے۔ محبّت کو زوال نہیں۔ نبوّتیں
ہوں تو موقوف ہوجائینگی زبانیں ہوں تو جاتی رہینگی۔
علم ہو تو مٹ جائیگا کیونکہ ہمارا علم ناقص ہے
اور ہماری نبوّت ناتمام لیکن جب کامل آئیگا تو
ناقص جاتا رہیگا۔ جب مَیں بچّہ تھا تو بچوّں کی طرح
بولتا تھا۔ بچوّں ہی کی سی طبیعت تھی بچوں ہی کی سی
سمجھ تھی۔ لیکن جب جوان ہُوا تو بچپن کی باتیں ترک کیں

کردیں۔ اب ہم کو آئینے میں دھندلا سا دکھائی دیتا ہے مگر
اُسوقت رو برو ہو کر دیکھینگے۔ اِسوقت میرا علم ناقص
ہے مگر اُسوقت ایسے پورے طور پر پہچانونگا جیسے
میں پہچانا گیا ہوں۔ غرض ایمان امید اور محبت
یہہ تینوں دائمی ہیں مگر ان میں محبت افضل ہے۔

مقدس پولوس۔ ا قرنتیوں کا پہلا خط تیرھواں باب ۱۲ ، ۱۳ +

اے عزیزو آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکہ
محبت خدا کیطرف سے ہے اور جو کوئی محبت رکھتا ہے
وہ خدا سے پیدا ہوا ہے اور خدا کو پہچانتا ہے جو محبت
نہیں رکھتا وہ خدا کو نہیں پہچانتا کیونکہ خدا محبت ہے

مقدس یوحنا پہلا خط ۴ : ۷ ، ۸ +

سب کے سب ایک دل اور ہمدرد رہو برادرانہ محبت
رکھو نرم دل اور فروتن بنو۔ بدی کے عوض بدی نہ کرو
اور گالی کے بدلے گالی نہ دو۔ بلکہ اس کے برعکس

برکت چاہو۔ مقدس پطرس پہلا خط ۳: ۸، ۹، ۱۰

فروتنی

یسوع نے یہہ جانکر کہ باپ نے سب چیزیں میرے
ہاتھہ میں کردی ہیں اور میں خُدا کے پاس سے ا
اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں دسترخوان سے اُٹھ کر
کپڑے اُتارے اور رُومال لیکر اپنی کمر میں باندھا
اِس کے بعد برتن میں پانی ڈالکر شاگردوں کے پاؤں
دھونے اور جو رُومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچھنے
شروع کئے ... جب وُہ اُنکے پاؤں دھو چکا اور اپنے
کپڑے پہن کر پھر بیٹھہ گیا تو اُن سے کہا۔
کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھہ کیا کیا؟ تم مجھے
اُستاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں
بھی۔ پس جب مجھہ خداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے

تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دُوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ کیونکہ میں نے تم کو ایک نمونہ دکھائی ہے کہ جیسا میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے تم بھی کرو۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ غلام اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا۔ اور نہ بھیجا ہُوا اپنے بھیجنے والے سے۔ اگر تم ان باتوں کو جانتے ہو تو مُبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔

یوحنا ۱۳: ۳-۵ و ۱۲-۱۷ +

جو تم میں بڑا ہونا چاہے وُہ تمہارا خادم بنے اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وُہ تمہارا غلام بنے۔ چنانچہ ابنِ آدم اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے کیونکہ بڑا کون ہے وہ جو کھانا کھانے بیٹھا یا وُہ جو خدمت کرتا ہے؟ کیا وہ نہیں جو کھانا کھانے بیٹھا ہے؟ لیکن مَیں تمہارے درمیان خدمت کرنیوالے کی مانند ہوں + متی ۲۰: ۲۶-۲۸ + مرقس ۹: ۳۵ + ۱۰: ۴۳-۴۵ + لوقا ۲۲: ۲۶-۲۷ +

جو تم میں سب سے چھوٹا ہے وہی بڑا ہے۔ لوقا ۹: ۴۸ +

جب کوئی تجھے شادی میں بلائے تو صدر جگہ پر نہ بیٹھ کہ شاید
اُس نے تجھ سے بھی کسی زیادہ عزت دار کو بلایا ہو اور جس نے
تجھے اور اُسے دونوں کو بلایا ہے آکر تجھ سے کہے کہ اِس کو جگہ
دے پھر تجھے شرمندہ ہوکر سب سے نیچے بیٹھنا پڑے بلکہ جب تو
بلایا جائے تو سب سے نیچی جگہ بیٹھ تاکہ جب تیرا بلانے والا آئے
تو تجھ سے کہے کہ اے دوست آگے بڑھ کر بیٹھ تو ان کی نظر میں جو
تیرے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ہیں تیری عزت ہوگی۔ لوقا ۱۴:

۸-۱۰+۱۸:۱۴+

اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا اور جو اپنے
آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا۔ متی ۲۳: ۱۲+

خدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے اور فروتنوں کو توفیق
بخشتا ہے۔ مقدس یعقوب۔ عام خط ۴: ۶۔ اور مقدس پطرس کا
پہلا خط ۵: ۵+

اپنی خُودی سے اِنکار

جو کوئی باپ یا ماں کو مُجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے۔ وُہ میرے لائق نہیں۔ متی ۱۰ : ۳۷ ✤

جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے اُسے کھو دیتا ہے اور جو دُنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھیگا۔ وُہ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لئے محفوظ رکھیگا۔ اگر کوئی شخص میری خدمت کرے تو میرے پیچھے ہولے اور جہاں مَیں ہونگا وہاں میرا خادم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خدمت کریگا تو باپ اُس کی عِزّت کریگا۔ یوحنا ۱۲ : ۲۵ - ۲۶ ✤

اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے۔ تو اپنی خودی سے اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے ہولے کیونکہ جو اپنی جان کو بچانا چاہے اُسے کھوئے گا اور جو میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے اُسے بچائیگا۔ اور آدمی کو اپنی جان

کا نقصان اُٹھا کر ساری دُنیا کو حاصل کرنے سے کیا فائدہ ہوگا؟ اور
آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے؟ کیونکہ جو کوئی اس زنا کار اور
خطاکار قوم میں مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابنِ آدم بھی
جب اپنے باپ کے جلال کے ساتھ پاک فرشتوں کے ہمراہ پھر
آئیگا تو اس سے شرمائیگا اور اسوقت ہر ایک کو اس کے کاموں کے
موافق بدلہ دیگا۔ مرقس ۸: ۳۴ - ۳۸ + متی ۱۶: ۲۴ - ۲۶ + ۱۰:
۳۸ - ۳۹ + لوقا ۹: ۲۳ - ۲۶ +

دولتمند نوجوان

ایک شخص اس کے پاس دَوڑتا ہُوا آیا اور اُسکے آگے
گھٹنے ٹیک کر اُس سے پُوچھا۔ اَے نیک اُستاد میں کیا کروں
تاکہ ہمیشہ کی زندگی کو ورثے میں پاؤں؟ یسُوع نے اُس
سے کہا۔

تُو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خُدا۔
تُو حکموں کو جانتا ہے۔ خُون نہ کر۔ زنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھوٹی

کو اتہام نہ دے۔ فریب دیکر نقصان نہ کر۔ اپنے ماں باپ کی عزت کر اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھہ +

اُس جوان نے اُس سے کہا کہ مَیں نے اِن سب پر عمل کیا ھے یسُوع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا

ایک بات کی تجھہ میں کمی ہے۔ جا جو کچھہ تیرا ہے بیچ کر غریبوں کو دے تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا اور آکر میرے پیچھے ہولے +

اِس بات سے اُسکے چہرے پر اُداسی چھا گئی اور وہ غمگین ھو کر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا +

پھر یسُوع نے اپنے شاگردوں سے کہا

دولتمندوں کا خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے۔ اُونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دولتمند خُدا کی بادشاہت میں داخل ہو۔

وُہ نہایت ھی حیران ھو کر اُس سے کہنے لگے پھر کون

بچات پاسکتا ہے ؟ یسوع نے اُنکی طرف نظر کرکے کہا
یہہ آدمیوں کے نزدیک تو ناممکن ہے لیکن خدا کے نزدیک نہیں
کیونکہ خدا کے نزدیک سب باتیں ممکن ہیں - مرقس ۱۰ . ۱۷-۲۷ + متی
۱۹ : ۱۶ - ۲۶ + لوقا ۱۸ : ۱۸ - ۲۷ +

دیں داری قناعت کے ساتھ تو بڑے نفع کا ذریعہ ہے
ہی کیونکہ نہ ہم دُنیا میں کچھہ لائے ورنہ کچھہ اُس میں سے لیجا سکتے
ہیں - پس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر قناعت
کریں لیکن جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں وہ ایسی آزمائش
اور پھندے اور بہت سی بیہودہ اور نقصان پہنچانے
والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور
ہلاکت کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں کیونکہ روپئے
کی محبت ہر قسم کی برائی کی ایک جڑ ہے
اِس موجودہ جہان کے دولتمندوں کو حکم دے کہ مغرور
نہ ہوں اور نہ ناپائدار دولت پر نہیں بلکہ خدا پر امید رکھیں

سے مہک گیا۔ مگر اُس کے شاگردوں میں سے بعض اپنے دل میں خفا ہو کر کہنے لگے یہہ عطر کس لئے ضائع کیا گیا یہہ تو بڑے داموں کو بک کر غریبوں کو دیا جا سکتا تھا۔ اور وہ اُسے ملامت کرنے لگے +

یسوع نے کہا

اُسے چھوڑ دو کیوں اُسے تکلیف دیتے ہو۔ اس نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے۔ کیونکہ غریب غربا تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں اور جب چاہو اُنکے ساتھ نیکی کر سکتے ہو لیکن میں تمہارے پاس ہمیشہ نہیں رہونگا۔ جو کچھ وہ کر سکی اس نے کیا۔ اُس نے دفن کے لئے میرے بدن پر پہلے سے عطر ملا +

مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ تمام دُنیا میں جہاں کہیں انجیل کی منادی ہوگی یہہ بھی جو اِس نے کیا اِس کی یادگاری میں کہا جائیگا۔

یوحنا ۱۲: ۱-۸ + متی ۲۶: ۶-۱۳ + مرقس ۱۴: ۳-۹ +

دُعا

جاگو اور دُعا مانگو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ روح تو مستعد ہے مگر جسم کمزور ہے۔ متی ۲۶: ۴۱۔ مرقس ۱۴: ۳۸۔ لوقا ۲۲: ۴۶ +

میں تم سے کہتا ہوں مانگو تو تمہیں دیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے کھٹکھٹاؤ تو تمہارے لئے کھولا جائیگا کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے۔ اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُسکے لئے کھولا جائیگا۔ تم میں سے ایسا کون باپ ہے کہ جب اُسکا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے۔ یا انڈا مانگے تو اُسکو بچھو دے؟ پس جب تم بُرے ہو کر اپنی اولاد کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح القدس نہ دیگا۔ لوقا ۱۱: ۹-۱۳۔ متی ۷: ۷-۱۲ +

جب تم دعا مانگو تو ریاکاروں کی مانند نہ ہو کیونکہ وہ عبادتخانو

میں اور بازاروں کے کونوں پر کھڑے ہوکر دُعا مانگنی پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ انہیں دیکھیں۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں۔ کہ وُہ اپنا اجر پا چکے۔ بلکہ جب تُو دُعا مانگے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا مانگ۔ اِس صُورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا +

اور دُعا مانگتے وقت ... بک بک نہ کرو ... کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو +

پس تم اِس طرح دُعا مانگا کرو۔ متی ۶: ۵-۸ +

خداوند کی دُعا

اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان میں ہے تیرا نام پاک مانا جائے تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور جس طرح ہم نے اپنے

۵۰. خُدا کی بادشاہت کے فرائض

تو قصورواروں کو بخشتا ہے تو تو بھی ہمارے قرض ہمیں بخشتا ہے۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے بلکہ بُرائی سے بچا۔ متی ۶: ۹-۱۵؛ لوقا ۱۱: ۲-۴ +

اس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کروگے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمہیں معاف کریگا۔ اور اگر تم آدمیوں کے قصور معاف نہ کروگے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کریگا۔ متی ۶: ۱۴-۱۵؛ مرقس ۱۱: ۲۵ +

کسی بات کا اندیشہ نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور منت کے وسیلہ سے شکرگزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔ اس صورت میں خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھیگا۔ مقدس پولس۔ کا خط فلپیوں کے نام ۴: ۶-۷ +

روزہ

اور جب تم روزہ رکھو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صورت اداس نہ بناؤ کیونکہ وہ اپنا منہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ انہیں روزہ دار جانیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے۔ بلکہ جب تو روزہ رکھے تو اپنے سر میں تیل ڈال اور منہ دھو تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا۔ متی ۶ - ۱۶ - ۱۸ +

خیرات

جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تیرا مال لے لے اُس سے طلب نہ کر اور جیسا تم آدمیوں سے چاہتے ہو تم بھی انکے ساتھ ویسا ہی کرو۔ اور اگر تم انہی کا بھلا کرو جو تمہارا بھلا کریں تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی ایسا ہی کرتے ہیں اور اگر

اور انہیں کو دو جن سے وصول ہونے کی امید رکھتے ہو تو تمہارا کیا احسان ہے تو کیونکہ گنہگار بھی گنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ پورا وصول کریں۔ مگر تم اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور بغیر نا امید ہوئے قرض دو تو تمہارا اجر بڑا ہوگا اور تم خدا تعالیٰ کے بیٹے ٹھہرو گے کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے
متی ۵: ۴۲ ۔ لوقا ۶: ۳ ۔ ۳۵ +

اپنا مال بیچ کر خیرات کر دو اور اپنے لئے ایسے بٹوے بناؤ جو پرانے نہیں ہوتے یعنے آسمان پر ایسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا ۔ جہاں چور نزدیک نہیں جاتا اور کیڑا خراب نہیں کرتا کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی لگا رہیگا ۔ لوقا ۱۲: ۳۳ ۔ ۳۴ متی ۶: ۲ +

خبردار ۔ اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دکھانے کے لئے نہ کرو نہیں تو تمہارے آسمانی باپ کے پاس تمہارے لئے کچھ اجر نہیں ہے +

پس جب تو خیرات کرے تو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا۔
جیسے ریاکار لوگ عبادتخانوں اور کوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ
اُنکی بڑائی کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے۔
بلکہ جب تو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایاں
ہاتھ نہ جانے۔ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ اس صورت
میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دیگا (متی ۶: ۲-۴)

بیوہ کی نذر

پھر وہ ہیکل کے خزانہ کے سامنے بیٹھ کر دیکھ رہا تھا کہ
لوگ ہیکل کے خزانے میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں اور
بہتیرے دولتمند بہت کچھ ڈال رہے تھے۔ اتنے میں ایک
کنگال بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا۔ اس نے
اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر اُن سے کہا

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہیکل کے خزانہ میں ڈال رہے
ہیں اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے زیادہ ڈالا۔ کیونکہ سبھوں نے

ہوگی کیونکہ انکے پاس تجھے بدلہ دینے کو کچھ نہیں۔ مگر تجھے راستبازوں کی قیامت میں بدلہ ملیگا۔ لوقا ۱۴۔ ۱۲ - ۱۴

گفتگو میں احتیاط

ہر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے کیونکہ کوئی اچھا درخت ایسا نہیں جو برا پھل لائے اور نہ کوئی برا درخت ایسا جو اچھا پھل لائے۔ ہر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے کیونکہ کانٹے دار درختوں سے انجیر نہیں توڑتے ورنہ جھاڑی سے انگور۔ اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے اور برا آدمی اپنے برے خزانے سے بری چیزیں نکالتا ہے کیونکہ جو دل میں بھرا ہوا ہے وہی اس کے منہ سے نکلتا ہے۔

اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو نکمی بات لوگ کہینگے عدالت کے دن اس کا حساب دینگے کیونکہ تو اپنی باتوں کے سبب سے راستباز ٹھہرایا جائیگا اور اپنی باتوں کے سبب سے قصوروار ٹھہرایا جائیگا۔ لوقا ۶: ۴۳ - ۴۵ - متی ۱۲: ۳۶ - ۳۷۔

پھر تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھوٹی قسم نہ کھانا بلکہ اپنی قسمیں خداوند کے لئے پوری کرنا۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھانا نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے۔ نہ زمین کی کیونکہ وہ اس کے پاؤں کے نیچے کی چوکی ہے۔ نہ اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تو ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں کر سکتا بلکہ تمہارے کلام میں ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو کیونکہ جو اس سے زیادہ ہے وہ برائی میں داخل ہے۔ متی ۵۔ ۳۳۔ ۳۷ +

اگر کوئی اپنے آپ کو دیندار سمجھے اور اپنی زبان کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دل کو دھوکا دے تو اس کی دینداری بیفائدہ ہے۔ مقدس یعقوب اسکا خط ۱۔ ۲۶ +

کامل شخص وہ ہے۔ جو باتوں میں خطا نہ کرے۔ وہ سارے جسم کو بھی قابو میں رکھ سکتا ہے۔ جب ہم اپنے قابو میں کرنے کے لئے گھوڑوں کے منہ میں لگام دے دیتے ہیں تو اُن کے سارے بدن کو بھی اِدھر اُدھر گھما سکتے ہیں

دیکھو جہاز بھی اگرچہ بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ اور تیز ہواؤں
سے چلتے ہیں تو بھی ایک بہت چھوٹی سی پتوار کے ذریعے سے
مانجھی کی مرضی کے موافق گھمائے جاتے ہیں۔ اسیطرح زبان بھی
ایک چھوٹا سا عضو ہے اور بڑی شیخی مارتی ہے۔ دیکھو تھوڑی سی
آگ سے کتنے بڑے جنگل میں آگ لگجاتی ہے۔ زبان بھی ایک
آگ ہے۔ زبان ہمارے اعضا میں شرارت کا ایک عالم ہے اور
سارے جسم کو داغ لگاتی ہے۔ اور دائرہ دنیا کو
آگ لگا دیتی ہے اور جہنم کی آگ سے جلتی رہتی
ہے کیونکہ ہر قسم کے چوپائے اور پرند اور کیڑے مکوڑے
اور دریائی جانور تو انسان کے قابو میں آسکتے ہیں۔ اور
آئے بھی ہیں مگر زبان کو کوئی آدمی قابو میں نہیں کرسکتا۔
وہ ایک بلا ہے جو کبھی رکتی ہی نہیں۔ زہر قاتل سے
بھری ہوئی ہے اسی سے ہم خداوند اور باپ کی حمد
کرتے ہیں اور اسی سے آدمیوں کو جو خدا کی صورت پر

پیدا ہوتے ہیں بددعا دیتے ہیں ایک ہی منہ سے مبارکباد اور بددعا نکلتی ہے۔
اے میرے بھائیو ایسا نہ ہونا چاہئے۔ مقدس یعقوب رسول کا خط ۳: ۹۔۱۰

کوئی گندی بات تمہارے منہ سے نہ نکلے بلکہ جو ضرورت کے موافق ترقی کے لئے اچھی ہو تاکہ سننے والوں پر فضل ہو... ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصہ اور شور و غل اور بدگوئی تمام بدخواہی سمیت تم سے دور کیجائیں اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح خدا نے مسیح کے سبب تمہارے قصور معاف کئے ہیں۔ تم بھی ایکدوسرے کے قصور معاف کرو۔ مقدس پولوس کا خط افسیوں کے نام ۴: ۲۹۔۳۲

فرمانبرداری

جب وہ بھیڑ سے یہ کہہ ہی رہا تھا تو اسکی ماں اور

بھائی اُس کے پاس آئے مگر بھیڑ کے سبب اُس تک پہنچ نہ سکے۔ اور اُسے خبر دی گئی کہ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ھیں اور تجھے دیکھنا چاھتے ھیں۔ اُسنے اپنا ھاتھ اپنے شاگردوں کی طرف بڑھا کر کہا

دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہہ ھیں کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے وہی میرا بھائی اور بہن اور ماں ہے۔ متی ۱۲: ۴۶-۵۰ + مرقس ۳: ۳۱-۳۵ + لوقا ۸: ۱۹-۲۰ +

نیک کام

تم میں سے ایسا کون ہے جسکا نوکر ہل جوتتا یا گلہ بانی کرتا ہو اور جب وہ کھیت سے آئے تو اُس سے کہے کہ جلد آکر کھانا کھانے بیٹھ؟ اور یہہ نہ کہے کہ میرا کھانا تیار کر اور جب تک میں کھاؤں پیوں کمر باندھ کر میری خدمت کر بعد اس کے تو خود کھا پی لینا؟ کیا وہ اِس لئے اُس نوکر کا احسان مانیگا کہ اُس نے حکموں کی

تعمیل کی ؟ اسی طرح تم بھی جب سب حکموں کی تعمیل کر چکو تو کہو کہ ہم نکمے نوکر ہیں۔ جو ہم پر کرنا فرض تھا وہی کیا ہے۔ لوقا ۱۷: ۱۰

گناہ کے بارے میں تنبیھیں

غُصّہ

تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا اور جو کوئی خون کرے گا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔ اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہیگا وہ صدر عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اور جو اس کو احمق کہیگا وہ آگ کے جہنم کا سزاوار ہوگا ۔

پس اگر تو قربان گاہ پر اپنی نذر گذرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے تو وہیں اپنی نذر

قربانگاہ کے آگے چھوڑ دے اور جاکر پہلے اپنے بھائی سے میل کر تب آکر اپنی نذر گذراننا۔ جب تک تو اپنے مدعی کے ساتھ راہ میں ہے۔ اُس سے جلد میل کر لے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مدعی تجھے منصف کے حوالے کر دے اور منصف تجھے پیادے کے حوالے کر دے اور تو قیدخانہ میں ڈالا جائے۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تو کوڑی کوڑی ادا نہ کریگا وہاں سے ہرگز نہ چھوٹیگا
متی ۵: ۲۱-۲۶+ لوقا ۱۲: ۵۸-۵۹+

بدلا لینا

تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت لیکن میں تم سے یہہ کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دینا اور اگر کوئی تجھ پر نالش کرکے تیرا کُرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اُسے لے لینے دے۔ اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار میں لیجائے اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا۔ متی ۵: ۳۸-۴۱+ لوقا ۶: ۲۹+

شہوت

تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زِنا نہ کرنا۔ لیکن مَیں تم سے یہہ کہتا ہُوں کہ جس کِسی نے بُری خواہش سے کِسی عورت پر نگاہ کی وُہ اپنے دِل میں اُسکے ساتھ زِنا کرچکا۔ متی ۵: ۲۷-۲۸ +

طلاق

یہہ بھی کہا گیا تھا کہ

جوکوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لکھدے۔ لیکن مَیں تم سے یہہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اَور سبب سے چھوڑدے وُہ اُس سے زِنا کراتا ہے۔ اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وُہ زِنا کرتا ہے۔ متی ۵: ۳۱-۳۲ + ۱۹: ۹ + مرقس ۱۰: ۱۱-۱۲ + لوقا ۱۶: ۱۸ +

خِلقت کے شروع سے خُدا نے اُنہیں نر و مادہ بنایا۔ اِس سبب سے مرد اپنے ماں باپ سے جُدا ہوکر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا۔ اور

وُہ دونو ایک جسم ہونگے ۔ پھر وُہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں +
پس جسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جُدا نہ کرے ۔ متی
۱۹ : ۴ - ۶ + پیدائش ۲ : ۲۴ +

لالچ

اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ
خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں ۔ بلکہ
اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو ۔ جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ
زنگ اور نہ چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں ۔ کیونکہ جہاں تیرا مال ہے
وہیں تیرا دل بھی لگا رہیگا ۔ ۔ ۔ جو نہایت تھوڑے میں دیانت
دار ہے وُہ بہت میں بھی دیانتدار ہے اور جو نہایت تھوڑے
میں بد دیانت ہے وُہ بہت میں بھی بد دیانت ہے ۔ پس جب تم
ناراست دولت میں دیانتدار نہ ٹھہرے تو حقیقی دولت کون
تمہارے سپرد کریگا ؟ اور اگر تم بیگانے مال میں دیانتدار نہ ٹھہرے

توجو تمہارا اپنا ہے اُسے کون تمہیں دیگا؟ کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دُوسرے سے محبت۔ یا ایک سے ملا رہیگا اور دُوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تم خُدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔ متی ۶: ۱۹-۲۴+

لوقا ۱۲: ۱۰-۱۱-۱۳+

اسلئے میں تم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کے لئے فکر کرو کہ ہم کیا کھائینگے؟ یا کیا پئینگے؟ نہ اپنے بدن کے لئے کہ کیا پہنینگے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بہتر نہیں؟ ہوا کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں توبھی تمہارا آسمانی باپ اُنکو کھلاتا ہے۔ کیا تم اُن سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کرکے اپنی عمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے؟ اور لباس کے لئے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن کے درختوں کو دیکھو کہ وہ کیسے بڑھتے ہیں۔ نہ محنت کرتے ہیں۔ نہ کاتتے ہیں۔ توبھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری

شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا۔ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائیگی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اَے کم اعتقادو تم کو تو ضرور ہی پہنائیگا۔ اِسلئے فکرمند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائینگے؟ یا کیا پئینگے؟ یا کیا پہنینگے؟ ... کیونکہ تمہارے آسمانی باپ کو معلوم ہی ہے کہ تم ان سب چیزوں کے محتاج ہو بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہت اور راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تمہیں مل جائینگی۔ پس کل کیلئے فکر نہ کرو کیونکہ کل کا دن اپنے لئے آپ فکر کر لیگا آج کا دُکھ آج کے لئے کافی ہے۔ متی ۶ : ۲۵-۳۴ + لوقا ۱۲ : ۲۲ - ۳۰ +

خبردار اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو کیونکہ کسی کی زندگی اُسکے مال کی کثرت پر موقوف نہیں لوقا ۱۲: ۱۵ +

بیوقوف دولتمند کی تمثیل

ایک دولتمند کی زمین میں بڑی فصل ہوئی پس وُہ اپنے دل میں سوچ کر کہنے لگا کہ میں کیا کروں کیونکہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار بھر رکھوں۔ اُس نے کہا میں یہ کرونگا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر

ان سے بڑی بناؤنگا اور اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھونگا اور اپنی جان سے کہونگا کہ اے جان تیرے پاس بہت برسوں کے لئے بہت سا مال جمع ہے چین کر۔ کھا پی۔ خوش رہ۔ مگر خدا نے اُس سے کہا اے نادان اسی رات تیری جان تجھ سے طلب کیجائیگی۔ پس جو تو نے تیار کیا ہے وُہ کس کا ہوگا؟
ایسا ہی وُہ شخص ہے جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خُدا کے نزدیک دولتمند نہیں۔ لوقا ۱۲: ۱۶-۲۱ +

آپ کو راستباز جاننا

فریسی اور محصُول لینے والے کی تمثیل

پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باقی آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے یہہ تمثیل کہی کہ
دو شخص ہیکل میں دُعا مانگنے گئے۔ ایک فریسی دُوسرا محصُول

لینے والا فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یوں دعا مانگنے لگا کہ اے
خدا میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم۔ بے انصاف
زناکار۔ یا اس محصول لینے والے کی مانند نہیں ہوں۔ میں ہفتے
میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی دیتا ہوں۔
لیکن محصول لینے والے نے دور کھڑے ہو کر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان
کی طرف آنکھ اٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا کہ اے خدا مجھ گنہگار
پر رحم کر۔ لوقا ۱۸: ۹-۱۳ +

میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ شخص دوسرے کی نسبت راستباز ٹھہر
کر اپنے گھر گیا۔ کیونکہ جو اپنے آپ کو بڑا بناتا ہے وہ چھوٹا کیا جائے گا
اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بناتا ہے وہ بڑا کیا جائے گا۔ لوقا ۱۴: ۱۱۔ متی
۲۳: ۱۲ +

رسم پرستی

پھر فریسی اور بعض فقیہہ اُس کے پاس جمع ہوئے

اور انھوں نے دیکھا کہ اُس کے بعض شاگرد ناپاک یعنی
ان دھوئے ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں۔

کیونکہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روایت
کو قائم رکھنے کے سبب جب تک اپنے ہاتھ کلائی تک
نہ دھو لیں نہیں کھاتے۔ اور بازار سے آکر جب تک غسل
نہ کر لیں نہیں کھاتے۔ اور بہت سی اور باتیں ہیں
جو انہیں بزرگوں سے قائم رکھنے کے لئے انھوں نے پائیں
جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے کے برتنوں کا دھونا۔

پس فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پوچھا کیا
سبب ہے کہ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت پر نہیں
چلتے بلکہ ناپاک ہاتھوں سے روٹی کھاتے ہیں؟ پھر
اُس نے لوگوں کو پاس بلا کر اُن سے کہا کہ

سنو اور سمجھو جو چیز منہ میں جاتی ہے وہ تو آدمی کو ناپاک
نہیں کرتی مگر جو منہ سے نکلتی ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے۔

تیس گنا اور کوئی ساٹھ گنا - کوئی سَو گنا پھل لایا - متی ۱۳: ۳-۸ -

مرقس ۴: ۳-۸ + لوقا ۸: ۵-۱ +

تمثیل کے معنے

بیج خُدا کا کلام ہے - راہ کے کنارے کے وُہ ہیں جو سُنتے ہیں اور سمجھتے نہیں بعد اِس کے ابلیس آکر کلام کو اُنکے دِل سے چھین لیجاتا ہے ایسا نہ ہو کہ ایمان لاکر نجات پائیں +

اور چٹان پر کے وُہ ہیں - جو سُنکر کلام کو خوشی سے قبول کرلیتے ہیں اور اپنے میں جڑ نہیں رکھتے مگر چند روزہ ہیں - بعد اِس کے جب کلام کے سبب مُصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فوراً ٹھوکر کھاتے ہیں +

اور جو جھاڑیوں میں پڑا اُس سے وُہ لوگ مراد ہیں جو سُنتے ہیں لیکن ہوتے ہوتے اِس زندگی کے فکروں اور دولت اور عیش و عِشرت میں پھنس جاتے ہیں اور اُنکا پھل پکتا نہیں +

اور جو اچھی زمین میں بوئے گئے وُہ ہیں جو کلام کو سُنتے اور

قبول کرتے۔ کوئی تیس گنا۔ کوئی ساٹھ گنا۔ کوئی سو گنا پھل لاتے ہیں۔ متی ۱۳: ۱۹۔۲۳ + مرقس ۴: ۱۴۔۲۰ + لوقا ۸: ۱۱۔۱۵۔

دو بیٹوں کی تمثیل

ایک آدمی کے دو بیٹے تھے اُس نے پہلے کے پاس جا کر کہا بیٹا جا آج انگور کے باغ میں کام کر۔ اُس نے جواب میں کہا۔ میں نہیں جاؤں گا۔ مگر پیچھے پچھتا کر گیا۔ پھر دوسرے کے پاس جا کر اس نے اسی طرح کہا اُس نے جواب دیا اچھا جناب۔ مگر گیا نہیں۔ ان دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی بجا لایا؟ متی ۲۱: ۲۹۔۳۱

چٹان پر کے گھر کی تمثیل

جب تم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مجھے خداوند خداوند کہتے ہو؟

جو کوئی میرے پاس آتا اور میری باتیں سن کر اُن پر عمل کرتا ہے وہ اس عقلمند آدمی کی مانند ہے جس نے گھر بناتے وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر اپنا گھر بنایا۔ اور مینہ برسا اور پانی کا چڑھاؤ آیا

اور آندھیاں چلیں اور اس گھر پر ٹکریں لگائیں لیکن وہ نہ گرا کیونکہ
اس کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی۔ اور جو کوئی میری یہ باتیں
سنتا ہے۔ اور ان پر عمل نہیں کرتا وہ اس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا
جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آیا
اور آندھیاں چلیں اور اس گھر کو صدمہ پہنچایا وہ گر گیا اور بالکل برباد
ہو گیا۔ متی ۷: ۲۴-۲۷ + لوقا ۶: ۴۶-۴۹ +

مسیحی زندگی

تم زمین کے نمک ہو۔ متی ۵: ۱۳ +

اپنے میں نمک رکھو اور ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ
سے رہو۔ مرقس ۹: ۵۰ +

تم دنیا کے نور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہوا ہے وہ چھپ نہیں سکتا اور
چراغ جلا کر پیمانے کے نیچے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تو اس
سے گھر کے سب لوگوں پر روشنی ہوتی ہے اسی طرح تمہاری روشنی

آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وُہ تمہارے اچھے کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے بڑائی کریں۔ متی ۵: ۱۴-۱۶ + لوقا ۹ :۱۶ + ۱۰ :۳۳ + مرقس ۴ :۲۱ +

بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ صاف ہوگی تو تیرے سارے بدن میں روشنی ہوگی اور اگر تیری آنکھ خراب ہوگی تو تیرے سارے بدن میں تاریکی ہوگی۔ پس اگر وُہ روشنی جو تجھ میں ہے تاریکی ہو تو تاریکی کیسی بڑی ہوگی + متی ۶: ۲۲-۲۳ + لوقا ۱۱: ۳۴-۳۵ +

سانپوں کی مانند ہوشیار اور کبوتروں کی مانند غریب بنو متی ۱۰: ۱۶

دینداری کے لئے ریاضت کر کیونکہ جسمانی ریاضت کا فائدہ کم ہے لیکن دینداری سب باتوں کے لئے فائدہ مند ہے اس لئے کہ اب کی اور آئندہ کی زندگی کا بھی وعدہ اسی کے لئے ہے۔ مقدس پولس۔ اسکا پہلا خط۔ تمطاؤس کے نام ۴: ۷-۸ +

سب کے ساتھ تحمل سے پیش آؤ۔ خبردار کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرے بلکہ ہر وقت نیکی کرنے کے درپے

رهو۔ آپس میں بھی اور سب سے۔ ہر وقت خوش رہو۔۔۔
بلاناغہ دُعا مانگو۔ ہر یک بات میں شکرگذاری کرو۔ کیونکہ
مسیح یسُوع میں تمہاری بابت خدا کی یہی مرضی ہے۔۔۔
ساری باتوں کو آزماؤ۔ جو اچھی ہو اُسے تھامے رہو
ہر صُورت کی بدی سے بازرہو۔ مقدّس پولُس رسُول کا پہلا
خط تھسلنیکیوں کے نام ۵: ۱۴۔ ۲۲ +

خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔ پیشوا سرگرمی سے
پیشوائی کرے۔ رحم کرنے والا خوشی کے ساتھ رحم کرے
محبت بے ریا ہو۔ بدی سے نفرت رکھو۔ نیکی میں لپٹے
رہو۔ برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار
کرو۔ عزت کی رُو سے ایک دُوسرے کو بہتر سمجھو۔ کوشش
میں سُستی نہ کرو۔ رُوحانی جوش میں بھرے رہو۔ خداوند
کی خدمت کرتے رہو۔ اُمید میں خوش۔ مصیبت میں
صابر۔ دُعا مانگنے میں مشغول رہو۔ مقدّسوں کی احتیاجیں

رفع کرو۔ مسافر پروری میں لگے رہو۔ جو تمہیں ستاتے
ہیں اُن کے واسطے برکت چاہو۔ لعنت نہ کرو۔ خوشی کرنیوالوں
کے ساتھ خوشی کرو۔ رونے والوں کے ساتھ روؤ۔ ..
بڑے بڑے خیال نہ باندھو۔ بلکہ ادنیٰ لوگوں کی طرف متوجہ
ہو۔ اپنے آپ کو عقلمند نہ سمجھو۔ بدی کے عوض
کسی سے بدی نہ کرو ... جہانتک ہوسکے تم اپنی طرف
سے سب آدمیوں کے ساتھ میل ملاپ رکھو۔ اپنا
انتقام نہ لو .. بلکہ اگر تیرا دشمن بھوکا ہو تو اُس کو
کھانا کھلا۔ اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پلا کیونکہ ایسا ہی کرنے
سے تو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائیگا۔
بدی سے مغلوب نہ ہو۔ بلکہ نیکی کے ذریعے سے بدی پر
غالب ہو۔ مقدس پولس۔ رومیوں کے نام ۱۲:
۸ - ۲۱

مسیح کے ساتھ وصل

زندگی کا اصل درخت

میں انگور کا اصل درخت ہوں اور میرا باپ باغبان ہے۔ میری جو ڈالی پھل نہیں لاتی اسے وہ کاٹ ڈالتا ہے اور جو پھل لاتی ہے اسے چھانٹ کے درست کرتا ہے۔ تاکہ زیادہ پھل لائے۔ تم مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں۔ جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی۔ اسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے۔ میں انگور کا درخت ہوں تم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اس میں۔ وہی بہت پھل لاتا ہے۔ کیونکہ مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر کوئی مجھ میں قائم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا جاتا اور سوکھ جاتا ہے۔ اور لوگ انہیں جمع کرکے آگ میں جھونک دیتے ہیں

اور وہ جل جاتی ہیں۔ میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تم میرے شاگرد ٹھہروگے۔ یوحنا ۱۵ : ۶ ، ۸

زندگی کی روٹی اور آبِ حیات

فانی خوراک کے لئے محنت نہ کرو۔ بلکہ اُس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتی ہے جسے ابنِ آدم تمہیں دیگا۔ ۔

پس اُنہوں نے اُس سے کہا کہ۔ ہم کیا کریں تاکہ خدا کے کام انجام دیں ؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا

خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔ یوحنا ۶ : ۲۷ ۔ ۲۹ ✦

خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اتر کر دنیا کو زندگی بخشتی ہے

یوحنا ۶ : ۳۳ ✦

زندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئیگا وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لائیگا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ یوحنا ۶ : ۳۵ ✦

میں وہ زندگی کی روٹی ہوں جو آسمان سے اتری۔ اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہیگا بلکہ جو روٹی میں جہان کی زندگی کے لئے دونگا وہ میرا گوشت ہے۔ یوحنا ۶: ۵۱+

زندہ کرنے والی شے روح ہے۔ جسم سے کچھ فائدہ نہیں جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں اور زندگی بھی ہیں یوحنا ۶: ۶۳ +

اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پئے۔ جو مجھ پر ایمان لایگا اُس کے بدن سے ... زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی + اُس نے یہہ بات اُس روح کی بابت کہی جسے اُس پر ایمان لانے والے پانے کو تھے۔ یوحنا ۷: ۳۷ - ۳۹ +

جو کوئی اُس پانی میں سے پئیگا جو میں اُسے دونگا وہ ابد تک پیاسا نہ ہو گا بلکہ جو پانی میں اُسے دونگا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہیگا۔ یوحنا ۴: ۱۴ +

خُدا کی بادشاہت کے آئین

بپتسمہ

پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔ اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام پر بپتسمہ دو۔ متی ۲۸ : ۱۹ +

عشاءِ ربانی

خُداوند یسُوع نے جس رات وُہ پکڑوایا گیا روٹی لی اور شُکر کر کے توڑی اور یہہ کہکر اپنے شاگردوں کو دی۔ لو کھاؤ یہہ میرا بدن ہے۔ جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے واسطے ایسا ہی کیا کرو +

اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ لیکر شُکر کیا اور اُنھیں دیکر کہا

تم سب اس میں سے پیو۔ کیونکہ یہ میرا عہد کا وہ خون ہے جو بہتیروں کے لئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے۔ جب کبھی پیو میری یادگاری کے لئے یہی کیا کرو۔ متی ۲۶:
۲۶-۲۸ ۔ مرقس ۱۴: ۲۲-۲۴ ۔ لوقا ۲۲: ۱۹-۲۰ ۔ ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۳-۲۵

جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور اس پیالے میں سے پیتے ہو تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک وہ نہ آئے۔ ۱ کرنتھیوں ۱۱: ۲۶

آخری عدالت

قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ گو مر جائے تو بھی جیتا رہیگا اور جو کوئی جیتا ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔ یوحنا ۱۱: ۲۵-۲۶

جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے۔ اور اس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت

ساتھ آئینگے تو اُسوقت وُہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا اور سب قومیں اُس کے سامنے جمع کیجائینگی اور وُہ ایک کو دوسرے سے جُدا کریگا جیسا کہ گڈریا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ہے اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا ٭

اُسوقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والے لوگوں سے کہیگا کہ آؤ میرے باپ کے مُبارک لوگو جو بادشاہت بنائے عالم کے وقت سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اُسے ورثے میں لو۔ کیونکہ میں بُھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ مَیں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں پردیسی تھا۔ تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا۔ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔ بیمار تھا تم نے میری خبر لی۔ قید میں تھا تم میرے پاس آئے۔ تب راستباز جواب میں اُس سے کہینگے۔ اے خداوند ہم نے کب تجھے بُھوکا دیکھکر کھانا کھلایا۔ یا پیاسا دیکھکر پانی پلایا؟ ہم نے کب تجھے پردیسی دیکھکر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھکر کپڑا پہنایا؟ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھکر تیرے پاس آئے؟ بادشاہ جواب

میں اُن سے کہیگا ۔ میں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ چونکہ تم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہہ کیا تو میرے ہی ساتھ کیا ✦

پھر وہ بائیں طرف والوں سے بھی کہیگا اے ملعونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اُسکے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے ۔ کیونکہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا ۔ پیاسا تھا تم نے مجھے پانی نہ پلایا ۔ پردیسی تھا تم نے مجھے گھر میں نہ اُتارا ۔ ننگا تھا ۔ تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا ۔ بیمار اور قید میں تھا تم نے میری خبر نہ لی ۔ اُسوقت وُہ بھی جواب میں کہینگے اے خداوند ہم نے کب تجھے بھوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قید میں دیکھ کر تیری خدمت نہ کی ؟ اُسوقت وُہ ان سے جواب میں کہیگا ۔ میں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ چونکہ تم نے اِن سب سے چھوٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہہ نہ کیا تو میرے ساتھ نہ کیا ✦

اور یہہ ہمیشہ کے عذاب میں جائینگے مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی میں

متی ۲۵:۳۱ ۳۶ — ۲۴:۳۱ ۔ مرقس ۱۳ ۲۰ +

اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا نہ آسمان کے
فرشتے نہ بیٹا مگر صرف باپ۔۔ خبردار جاگتے اور دُعا مانگتے رہو
کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وُہ وقت کب آئیگا۔ اگر گھر کے مالک کو
معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی آئیگا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب
ہونے نہ دیتا پس تم بھی تیار رہو۔ کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان
بھی نہ ہوگا ابنِ آدم آجائیگا۔ کون ہے وُہ دیانتدار اور عقلمند
داروغہ جسکا مالک اُسے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کرے کہ ہر ایک کی
خوراک حصے کے موافق وقت پر بانٹ دیا کرے۔ مبارک ہے
وُہ نوکر جسے مالک آکر اُسکو ایسا ہی کرتا پائے۔ میں تم سے سچ کہتا
ہوں کہ وُہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار کردیگا لیکن اگر وُہ نوکر اپنے
دل میں یہہ کہہ کر کہ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے غلاموں
اور لونڈیوں کو مارنا اور کھا پی کر متوالا ہونا شروع کرے۔ تو اُس
نوکر کا مالک ایسے دن کہ وُہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی

کہ وہ نہ جانتا ہو آموجود ہوگا اور سخت کوڑے لگا کر اُسے بے ایمانوں میں شامل کریگا۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا +

اور وُہ نوکر جس نے اپنے مالک کی مرضی جان کر نہ تیاری کی نہ اُسکی مرضی کے موافق عمل کیا بہت مار کھائیگا مگر جس نے انجان ہو کر مار کھانے کے کام کئے وُہ تھوڑی مار کھائیگا اور جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب کیا جائیگا اور جسے بہت سونپا گیا اُس سے زیادہ مانگا جائیگا۔ متی ۲۴: ۳۹ و ۴۲ - ۵۱ + مرقس ۱۳: ۳۲- ۳۳ + لوقا ۱۲: ۳۹ - ۴۹ +

ہر ایک اچھا درخت اچھے پھل لاتا ہے اور بُرا درخت بُرے پھل لاتا ہے۔ اچھا درخت بُرے پھل نہیں لاسکتا نہ بُرا درخت اچھے پھل لاسکتا ہے۔ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وُہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ... جو مجھ سے اَے خداوند اَے خداوند کہتے ہیں اُنمیں سے ہر ایک تو آسمان کی بادشاہت میں داخل نہ ہوگا مگر وُہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ اُس دن بہتیرے

مجھ سے کہینگے اے خداوند اے خداوند کیا ہم نے تیرے نام
سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا ۔
اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے؟ اُس وقت
میں اُن سے صاف صاف کہونگا کہ میری کبھی تم سے واقفیت
نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔ (متی ۷: ۲۱-۲۳)

کڑوے دانوں کی تمثیل

آسمان کی بادشاہت اُس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے
کھیت میں اچھا بیج بویا۔ مگر لوگوں کے سوتے میں اُسکا دشمن آیا
اور اُسکے گیہوں میں کڑوے دانے بھی بو کر چلا گیا۔ پس جب
پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں تو کڑوے دانے بھی دکھائی
دیئے۔ اُس وقت گھر کے مالک کے نوکروں نے آکر اُس سے
کہا اے خداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا؟
پھر اس میں کڑوے دانے کہاں سے آگئے؟ اُس نے اُن سے
کہا یہ کسی دشمن کا کام ہے۔ نوکروں نے اُس سے کہا تو کیا

نوکر بتاتا ہے کہ ہم جا کر انہیں جمع کریں؟ اُس نے کہا نہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کڑوے دانوں کے جمع کرنے میں تم اُن کے ساتھ گیہوں بھی اُکھاڑ لو۔ فصل تک تو دونوں کو اکٹھا بڑھنے دو۔ فصل کے وقت میں کاٹنے والوں سے کہدونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرلو اور جلانے کے واسطے اُنکے گٹھے باندھ دو اور گیہوں میرے کھتے میں جمع کردو۔ متی ۱۳: ۲۴-۳۰+

کڑوے دانوں کی تمثیل کی تاویل

اچھے بیج کا بونے والا تو ابن آدم ہے اور کھیت دُنیا اور اچھا بیج بادشاہت کے بیٹے اور کڑوے دانے شریر کے فرزند۔ جس دشمن نے انہیں بویا۔ وُہ ابلیس ہے۔ اور فصل دُنیا کا آخر اور کاٹنے والے فرشتے۔ جیسے کڑوے دانے جمع کئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں ویسے ہی دُنیا کے آخر میں ہوگا ابن آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا۔ اور وُہ سب ٹھوکر کھلانیوالی چیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہت میں سے جمع کرینگے۔

اور انہیں آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہت میں آفتاب کی مانند چمکینگے۔ جس کے کان ہوں وہ سن لے۔
متی ۱۳: ۴۰-۴۳

جال کی تمثیل

آسمان کی بادشاہت اس بڑے جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور اس نے ہر قسم کی مچھلیاں سمیٹ لیں اور جب بھر گیا تو اُسے کنارے پر کھینچ لائے اور بیٹھ کر اچھی اچھی تو برتنوں میں جمع کرلیں اور بری بری پھینک دیں۔
دنیا کے آخر میں ایسا ہی ہوگا۔ فرشتے نکلینگے اور شریروں کو راستبازوں میں سے جدا کرینگے اور انہیں آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ متی ۱۳: ۴۷-۵۰

دس کنواریوں کی تمثیل

آسمان کی بادشاہت اُن دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی

اپنی مشعلیں لیکر دولہا کے استقبال کو نکلیں اُن میں پانچ بیوقوف اور پانچ عقلمند تھیں جو بیوقوف تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا۔ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپیوں میں تیل بھی لے لیا اور جب دولہا نے دیر لگائی تو سب اونگھنے لگیں اور سو گئیں۔ آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو دولہا آگیا! اُس کے استقبال کو نکلو۔ اُس وقت وہ سب کنواریاں اُٹھکر اپنی اپنی مشعلیں درست کرنے لگیں اور بیوقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہمیں بھی دیدو کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ عقلمندوں نے جواب میں کہا کہ شاید ہمارے تمہارے دونو کے لئے پورا نہ ہو۔ بہتر یہہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جا کر اپنے واسطے مول لے لو۔ جب وہ مول لینے جا رہی تھیں تو دولہا آپہنچا اور جو تیار تھیں وہ اُس کے ساتھ شادی میں چلی گئیں اور دروازہ بند کیا گیا۔ پیچھے وُہ باقی کنواریاں بھی آکر کہنے لگیں اے خداوند اَے خداوند ہمارے لئے دروازہ کھول دے۔ اُسنے جواب

میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تمہیں نہیں جانتا پس جاگتے
رہو کیونکہ تم نہ اُس دن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو ۔ متی ۲۵: ۱-۱۳

انگوری باغ کے مزدوروں کی تمثیل

آسمان کی بادشاہت اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو سویرے
نکلا تاکہ اپنے انگوری باغ میں مزدور لگائے اور اُس نے مزدوروں
سے ایک دینار روز ٹھہرا کر انہیں اپنے انگوری باغ میں بھیج دیا
اور اُس نے پہر دن چڑھے کے قریب نکل کر اوروں کو بازار
میں بیکار کھڑے دیکھا اور اُن سے کہا تم بھی باغ میں چلے جاؤ جو
واجب ہے تمہیں دوں گا پس وہ چلے گئے پھر اُس نے دوپہر
اور تیسرے پہر کے قریب نکل کر ویسا ہی کیا اور کوئی ایک گھنٹہ
دن رہے پھر نکل کر اوروں کو کھڑے پایا اور اُن سے کہا تم کیوں یہاں
تمام دن بیکار کھڑے رہے؟ انہوں نے اُس سے کہا اس لئے
کہ کسی نے ہم کو مزدوری پر نہیں لگایا اُس نے اُن سے کہا تم بھی
باغ میں چلے جاؤ ۔

جب شام ہوئی تو باغ کے مالک نے اپنے کارندے سے
کہا کہ مزدوروں کو بلا اور پچھلوں سے لیکر پہلوں تک انہیں مزدوری
دیدے۔ جب وہ آئے جو گھنٹہ بھر دن رہے لگائے گئے تھے
تو انہیں ایک ایک دینار ملا۔ جب پہلے لوگ آئے تو انہوں نے یہ سمجھا
کہ ہمیں زیادہ ملیگا اور انکو بھی ایک ہی ایک دینار ملا جب انکو یہہ ملا تو گھر
کے مالک سے یہہ کہکر شکایت کرنے لگے۔ کہ ان پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ
کام کیا ہے اور تو نے انہیں ہمارے برابر کر دیا جنہوں نے دن بھر کا بوجھ
اٹھایا اور سخت دھوپ سہی۔ اس نے جواب دیکر ان میں سے ایک سے کہا اے میاں
میں تیرے ساتھ بے انصافی نہیں کرتا کیا تو نے ایک دینار مجھ سے نہیں
ٹھہرایا تھا؟ جو تیرا ہے اٹھا لے اور چلا جا میری مرضی یہہ ہے کہ جتنا تجھے دیتا
ہوں اس پچھلے کو بھی اتنا ہی دوں کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے
جو چاہوں سو کروں۔ یا تو اسلئے کہ میں نیک ہوں بری نظر سے دیکھتا
ہے۔ اسی طرح پچھلے پہلے ہو جائینگے اور پہلے پچھلے۔ متی ۲۰
: ۱ - ۱۶ +

توڑوں کی تمثیل

کیونکہ وُہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے پردیس جاتے وقت اپنے گھر کے نوکروں کو بلاکر اپنا مال اُنکے سپرد کیا اور ایک کو پانچ توڑے دئیے دُوسرے کو دو تیسرے کو ایک یعنے ہر ایک کو اُس کی لیاقت کے موافق دیا اور پردیس چلا گیا۔ جس کو پانچ توڑے ملے تھے اُس نے فوراً جا کر ان سے لین دین کیا اور پانچ توڑے اور پیدا کر لئے اسی طرح جسے دو ملے تھے اُس نے بھی دو اور کمائے مگر جسکو ایک ملا تھا اُس نے جاکر زمین کھودی اور اپنے مالک کا روپیہ چھپا دیا +

بڑی مدت کے بعد اُن نوکروں کا مالک آیا اور ان سے حساب لینے لگا۔ جسکو پانچ توڑے ملے تھے وُہ پانچ توڑے اور لیکر آیا اور کہا اے خداوند تُو نے پانچ توڑے میرے سپرد کئے تھے۔ دیکھ میں نے پانچ توڑے اور کمائے۔ اُس کے مالک نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش تُو تھوڑے

میں دیانتدار رہا ۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤنگا ۔ اپنے
مالک کی خوشی میں شریک ہو ۔ اور جس کو دو توڑے ملے تھے ۔
اُس نے بھی پاس آکر کہا اَے خُداوند تونے دو توڑے میرے
سپُرد کئے تھے دیکھ میں نے دو توڑے اَور کمائے ۔ اُس کے
مالک نے اُس سے کہا اَے اچھّے اور دیانتدار نوکر شاباش تُو
تھوڑے میں دیانتدار رہا ۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤنگا
اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو ۔ اور جسکو ایک توڑا ملا تھا وہ
بھی پاس آکر کہنے لگا اَے خُداوند میں تجھے جانتا تھا کہ تُو سخت
آدمی ہے اور جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور جہاں
نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے پس میں ڈرا اور جاکر تیرا توڑا
زمین میں چھپا دیا دیکھ جو تیرا ہے وہ موجود ہے ۔ اُس کے مالک
نے جواب میں اُس سے کہا اَے شریر اور سُست نوکر تو جانتا تھا
کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہوں اور جہاں میں نے
نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہُوں پس تجھے لازم تھا کہ میرا

روپیہ صرافوں کو دیتا تو میں آکر اپنا مال سُود سمیت لے لیتا پس اِس
سے وہ توڑا لے لو اور جس کے پاس دس توڑے ہیں اُسے دیدو
کیونکہ جس کسی کے پاس ہے اُسے دیا جائیگا اور اُس کے پاس
زیادہ ہو جائیگا مگر جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو
اُسکے پاس ہے لے لیا جائیگا ۔ اور اس نکمّے نوکر کو باہر کے
اندھیرے میں ڈالدو وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ۔
متی ۲۵:۱۴۔۳۰ + لوقا ۹ : ۱۲ - ۲۶ + متی ۱۳ : ۱۲ +

آسمان

اس جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادی ہوتی ہے لیکن جو
لوگ اُس جہان کے لائق ٹھہرینگے کہ اُس جہان کو حاصل کریں اور مُردوں
میں سے جی اُٹھیں اُن میں بیاہ شادی نہ ہوگی کیونکہ وہ پھر مرنے
کے بھی نہیں ۔ اسلئے کہ فرشتوں کے برابر ہونگے اور قیامت کے فرزند
ہو کر خدا کے بھی فرزند ہونگے ۔ لوقا ۲۰: ۳۴۔۳۶ + مرقس ۱۲: ۲۵ + متی ۲۲ : ۳۰

تمہارا دل نہ گھبرائے تم خدا پر ایمان رکھتے ہو تو مجھ پر بھی ایمان رکھو میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ ... میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہہ تیار کروں یوحنا ۱۴: ۱ و ۲

شاگردونکو آخری پند ونصایح

اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کروگے ... جس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ انپر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کو پیارا ہوگا اور میں اُس سے محبت رکھونگا اور اپنے آپ کو اس پر ظاہر کرونگا .. اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھیگا اور ہم اُسکے پاس آئینگے اور اسکے ساتھ سکونت کرینگے جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تم سنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جسنے مجھے بھیجا۔ یوحنا ۱۴: ۱۵ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴

میں تمہیں اطمینان دئے جاتا ہوں اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں
جس طرح دنیا دیتی ہے میں تمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دل
نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔ تم سُن چکے ہو کہ میں نے تم سے کہا کہ
جاتا ہوں اور تمہارے پاس پھر آتا ہوں۔ اگر تم مجھ سے محبت
رکھتے تو اس بات سے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں خوش ہوتے
کیونکہ باپ مجھ سے بڑا ہے۔ یوحنا ۱۴: ۲۷-۲۸

اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو گے
مانگو ملیگا۔ میرے باپ کا جلال اسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل
لاؤ تب ہی تم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ جیسے باپ نے مجھ سے محبت رکھی
ویسے ہی میں نے تم سے محبت رکھی تم میری محبت میں قائم رہو۔ اگر تم میرے
حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبت میں قائم رہو گے۔ جیسے میں نے
اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا اور اُس کی محبت میں قائم رہا۔ میں نے
یہ باتیں اس لئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو اور تمہاری
خوشی پوری ہو جائے۔ میرا حکم یہ ہے کہ جیسے میں نے تم سے

محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دیدے جو کچھ میں تم کو حکم دیتا ہوں اگر تم اُسے کرو تو میرے دوست ہو۔ یوحنا ۱۵: ۱۲-۱۴ +

جو بات میں نے تم سے کہی تھی اُسے یاد رکھو کہ غلام اپنے آقا سے بڑا نہیں۔ اگر اُنہوں نے مجھے ستایا۔ تو تمہیں بھی ستائینگے اگر اُنہوں نے میری بات پر عمل کیا تو تمہاری بات پر بھی عمل کرینگے۔ یوحنا ۱۵: ۲۰ +

میں باپ سے نکل کر دنیا میں آیا ہوں پھر دنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جاتا ہوں۔ یوحنا ۱۶: ۲۸ +

اخری دُعائیں

اے میرے باپ اگر ہو سکے تو یہ پیالا مجھ سے ٹل جائے تاہم میری نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پوری ہو۔ متی ۲۶: ۳۹ + مرقس ۱۴: ۳۶ + لوقا ۲۲: ۴۲ +

اے باپ وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر تاکہ بیٹا
تیرا جلال ظاہر کرے۔ چنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تاکہ
جنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے۔ اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زندگی دے۔ اور
ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح
کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔ جو کام تُو نے مجھے کرنے کو دیا تھا
اُسکو تمام کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا۔ اور اب اے باپ
تُو مجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے جو میں دُنیا کی پیدائش سے پیشتر
تیرے ساتھ رکھتا تھا جلالی بنا دے۔ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں
پر ظاہر کیا جنہیں تُو نے دُنیا میں سے مجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تُو نے
اُنہیں مجھے دیا اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔ اب وہ جان گئے
کہ جو کچھ تُو نے مجھے دیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے۔ کیونکہ
جو کلام تُو نے مجھے پہنچایا وہ میں نے اُنکو پہنچا دیا۔ اور اُنہوں نے اُسکو
قبول کر کے سچ سچ جان لیا کہ میں تجھ ہی سے نکلا ہوں اور وہ ایمان
لائے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔ میں اُن کے بارے میں درخواست

کرتا ہوں۔ میں دُنیا کے بارے میں درخواست نہیں کرتا بلکہ ان کے
بارے میں جنہیں تو نے مجھے دیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ اور
جو کچھ میرا ہے وہ سب تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور ان سے
میرا جلال ظاہر ہوا ہے۔ میں آگے کو دُنیا میں نہ رہوں گا مگر یہ دنیا
میں ہیں اور میں تیرے پاس آتا ہوں۔ اے قدوس باپ اپنے اس
نام کے وسیلے سے جو تو نے مجھے بخشا ہے ان کی حفاظت کر
تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہوں۔ جبتک اُنکے ساتھ رہا میں نے تیرے
اُس نام کے وسیلے سے جو تو نے مجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت
کی میں نے اُنکی نگہبانی کی اور ہلاکت کے فرزند[1] کے سوا اُنمیں
سے کوئی ہلاک نہ ہوا اب میں تیرے پاس آتا ہوں اور یہ
باتیں دُنیا میں کہتا ہوں تاکہ میری خوشی اُنہیں پوری پوری حاصل
ہو۔ میں نے تیرا کلام اُنہیں دیا اور دُنیا نے اُن سے عداوت
رکھی۔ اسلئے کہ جس طرح میں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں

[1] یہوداہ اسقریوطی جس نے مسیح کو پکڑوا . +

میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تُو انہیں دنیا سے اُٹھا لے بلکہ یہ کہ شریر سے ان کی حفاظت کر۔ جیسے میں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں انہیں حق کے وسیلے سے مقدس کر۔ تیرا کلام حق ہے جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا میں نے بھی انہیں دنیا میں بھیجا۔ اور اُن کی خاطر میں اپنے آپ کو مقدس کرتا ہوں تاکہ وہ بھی حق کے وسیلے سے مقدس کئے جائیں +

میں صرف انہیں کے لئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے بھی جو اُن کے کلام کے وسیلے سے مجھ پر ایمان لائیں گے۔ تاکہ وہ سب ایک ہوں یعنے جس طرح اے باپ تو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ہوں۔ اور دنیا ایمان لائے کہ تو نے ہی مجھے بھیجا اور وہ جلال جو تو نے مجھے دیا ہے میں نے انہیں دیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔ میں اُن میں اور تو مجھ میں ہو تاکہ وہ کامل ہو کر ایک ہو جائیں اور دُنیا جانے کہ تو نے ہی مجھے بھیجا اور جس طرح کہ تو نے مجھ سے محبت رکھی ان سے

میں بھی۔ اے باپ میں چاہتا ہوں کہ جنہیں تُو نے مجھے دیا ہے
جہاں میں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے اُس جلال کو
دیکھیں جو تُو نے مجھے دیا ہے کیونکہ تُو نے بنائے عالم کے پیشتر مجھ
سے محبت رکھی۔ اے عادل باپ دُنیا نے تو تجھے نہیں جانا مگر
میں نے تجھے جانا اور انہوں نے بھی جانا کہ تُو نے مجھے بھیجا۔ اور
میں نے انہیں تیرے نام سے واقف کیا اور کرتا رہونگا تاکہ جو
محبت تجھ کو مجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور میں اُن میں ہوں۔
یوحنا ۱۷ باب +

روح القدس

میں باپ سے درخواست کرونگا تو وہ تمہیں دوسرا وکیل بخشیگا۔
کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔ یُوحنا ۱۴: ۱۶ +
وکیل یعنے روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی
تمہیں سب باتیں سکھائیگا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب

تمہیں یاد دلائیگا۔ یوحنا ۱۴: ۲۶ +

جب وہ وکیل آئیگا جسکو میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنے حق کی روح جو باپ کی طرف سے نکلتی ہے تو وہ میری گواہی دیگی

یوحنا ۱۵: ۲۶ +

یہ جانا تمہارے لیئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ وکیل تمہارے پاس نہ آئیگا لیکن اگر جاؤنگا تو اسے تمہارے پاس بھیجدونگا جب وہ یعنے حق کی روح آئیگی تو تم کو تمام حق کی راہ دکھائے گی اس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہیگی لیکن جو کچھ سنیگی وہی کہیگی اور تمہیں آیندہ کی خبریں دیگی وہ میرا جلال ظاہر کریگی اس لئے کہ مجھ ہی سے حاصل کرکے تمہیں خبریں دیگی جو کچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے اس لئے میں نے کہا کہ وہ مجھ ہی سے حاصل کرتی ہے اور تمہیں خبریں دیگی۔ یوحنا ۱۶: ۷، ۱۵ +

مرقس نے دونوں کے جد روح القدس سے بپتسمہ پانے اُن وقتوں اور میعادوں کا جاننا جنہیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا

خمیر کی تمثیل

آسمان کی بادشاہت اُس خمیر کی مانند ہے جسے کسی عورت نے لیکر تین پیمانے آٹے میں ملا دیا اور ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا۔ متی ۱۳ : ۳۳۔ لوقا ۱۳ : ۲ +

اور میں اگر زمین سے اونچے پر چڑھایا جاؤنگا تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا۔ یوحنا ۱۲ : ۳۲ +

یوں لکھا ہے کہ مسیح دکھ اٹھائیگا اور تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھیگا اور یروشلیم سے شروع کرکے ساری قوموں میں توبہ و گناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام سے کیجائیگی۔ لو ۲۴ : ۴۶، ۴۷

تم جاکر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام پر بپتسمہ دو اور انہیں یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں کو مانیں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھ رہونگا۔ متی ۲۸ : ۱۹ - ۲۰ +

جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوتے ہیں وہاں میں اُن کے

بیچ میں ہوتا ہوں ۔ متی ۱۹ . ۲۰ +

جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے ۔ وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے ۔ یوحنا ۱۳ : ۲۰ + متی ۱۰ : ۴۰ + مرقس ۹ : ۳۷ + لوقا ۹ : ۴۹ +

جو تمہاری سنتا ہے وہ میری سنتا ہے اور جو تمہیں نہیں مانتا وہ مجھے نہیں مانتا اور جو مجھے نہیں مانتا وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں مانتا ۔ لوقا ۱۰ . ۱۶ +

پورب ۔ پچھم ۔ اتر ۔ دکھن سے لوگ آ کر خدا کی بادشاہت کی ضیافت میں شریک ہونگے ۔ لوقا ۱۳ . ۲۹ +

اور بادشاہت کی اس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں پر گواہی ہو اور اس وقت خاتمہ ہوگا ۔ متی ۲۴ : ۱۴ : مرقس ۳ : ۱۰ +

دفعہ اول   مشن پریس لاہور   جلد ۵۰۰۰

۱۹۰۰ء

مسیح کا نمونہ - از ڈاکٹر سٹاکر صاحب - ایک عجیب کتاب
بڑی تقطیع صفحہ ۳۱۶ - قیمت ...... ۸ر و ۱۲ر

فضلِ الٰہی - از سلطان الواعظین - پادری سپرجن صاحب
بڑی تقطیع - قیمت . . . ۴ر

مسیحی مسافر کا احوال - بڑی تقطیع . . ۱۲ر - عہ و عا

آگستین کے اقرارات - قیمت .... ۱۲ر و عہ ر

جنگِ مقدس - بڑی تقطیع قیمت ۸ر و ۱۲ر و عہ

تقلید المسیح - حصہ اوّل - قیمت ۴ر
" " مکمل . . . ۱۲ر

یادِ محبوب - مہینے بھر کے لئے ہر صبح و شام کے
لئے دعائیں اور مراقبے - چھوٹی تقطیع
جو جیب میں بآسانی آ سکے صفحہ ۲۰۰ قیمت ۴ر و ۶ر و ۸ر

رومن اردو میں - ترمیم شدہ تقطیع مذکورہ بالا - ۶ر و ۸ر

چوپائی زبور - مصنفہ جادو بیان پادری ایف - بی - مائر صاحب

فہرست کتب

چھوٹی تقطیع صفحہ ۲۴۸ - قیمت .. ۴ر

مسیحی کا سفر - جان بنین صاحب کی مشہور کتاب - پلگرمس

پراگرس (مسیحی مسافر کا احوال) حصہ اول

کا نیا ترجمہ - چھوٹی تقطیع صفحہ ۲۰۹ - قیمت ۲ر

مسیحی کا سفر - مع تصاویر - قیمت ۳ر

مقبول دعا - حقیقت عملی ہے - قیمت - .. ۲ پائی

روحانی قوت - کے شرائط - .. - . - ۲ پائی

کامل ہو ! . - - . ۲ پائی

بائبل پڑھنا کیوں ضروری ہے - .. - .. ۲ پائی

بائبل و دیگر کتب مقدسہ - .. .. - . ۲ پائی

کیا یہ سچ ہے کہ یسوع خدا ہے - . - ۲ پائی

خاندانی دعائیں .. - .. - ،

چھوٹا منہہ بڑی بات - (یعنی آنکھ کان ناک زبان کا

دلچسپ مناظرہ) - - - - ۳ پائی

Persian Urdu Edition.

HE TEACHING OF JESUS CHRIST IN HIS OWN WORDS.

COMPILED FOR THE USE OF NATIVES OF INDIA

BY

THE EARL OF NORTHBROOK,

SOMETIME VICEROY OF INDIA.

LAHORE:
PUNJAB RELIGIOUS BOOK SOCIETY

Price, 2 Annas.